



بائبل کی کہانی اور رنگ بھرنے والی کتاب کوائٹر 2

بائبل کی کہانی
رنگ بھرنے والی کتاب -
کواٹر 2

جین موریتس کا عطیہ۔
ماؤ مارس فیس بُک،
پاکستان کے بچوں کے لئے ماؤ کا دیا جانے والا تحفہ۔
کاپی رائٹ 2024 کے
تمام حقوق کڈز آف ڈیسٹینی کے پاس محفوظ ہیں۔
بائبل کہانی میں رنگ بھرنے والی کتاب حاصل کرنے کے لیے، ای میل کے ذریعے ہم سے رابطہ کریں۔
Info@kidsofdestiny.org



Kids of Destiny®

Reaching the Next Generation

www.kidsofdestiny.org

مترجم: جین موریتس
پبلشر: ACTSCO

Donated by Jan Mourits
Facebook. Mau Morris

بائبل کی کہانی اور رنگ بھرنے والی کتاب۔

کواٹر 2۔

جسے پاکستان کے بچوں کے لئے جین موریتس نے عطیہ کیا ہے۔۔
اور کڈز آف ڈیسٹینی کی جانب سے بنایا گیا ہے۔



Kids of Destiny®
Reaching the Next Generation



www.kidsofdestiny.org

(1) یسوع کو خدا کی نافرمانی کرنے کی آزمائش کی گئی تھی جس طرح ہم آزمائے جاتے ہیں۔ اس کی روح القدس کے ذریعے راہنمائی کی گئی، جہاں اُسے شیطان نے آزمایا تھا۔

(2) شیطان یہاں زمین پر تمام پریشانیوں کا سربراہ ہے۔ وہ وہاں یسوع کے ساتھ تھا کہ اُسے آزمائے اُس کے بعد جب یسوع نے بیابان میں چالیس دن گزارے تو کھانے کو کچھ نہیں تھا۔ پہلی چیز جس سے اس نے یسوع کو آزمایا وہ کھانا تھا۔ اس نے یسوع سے کہا کہ پتھروں سے کہہ کہ روٹی بن جائیں۔

(3) شیطان نے بھی یسوع سے کہا کہ اُس کی عبادت کرو تو دنیا کی تمام چیزیں مل جائیں گی۔ یسوع نے شیطان سے کہا، "تم صرف اپنے خدا کی عبادت کرو۔"

(4) پھر شیطان یسوع کو یروشلم کے شہر میں ہیکل کے بالکل اوپر لے گیا۔ اس نے یسوع کو اپنے آپ کو گرانے کے لیے کہا اور شیطان نے یسوع سے کہا کہ خدا کا کلام کہتا ہے کہ فرشتے تیری حفاظت کرے گا۔ یسوع نے شیطان سے کہا کہ وہ چلا جائے اور اسے تنہا چھوڑ دے۔ یسوع نے کہا، "خداوند اپنے خدا کو مت آزمانا۔" (یسوع کا دوسرا نام "خداوند" ہے۔)

(5) جب ہم یسوع پر بھروسہ کرنا سیکھتے ہیں، جب ہم نافرمانی کی آزمائش میں پڑتے ہیں تو ہم اس سے مدد کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔

سوالات:

(1) یہاں زمین پر تمام پریشانیوں کا سربراہ کون ہے؟

(2) یسوع بیابان میں کتنے دن رہا؟

(3) جب یسوع بھوکا تھا تو شیطان نے یسوع سے کیا کہا؟

(4) شیطان نے یسوع سے کیا کہا کہ اگر یسوع صرف اس کی عبادت کرے گا تو وہ کیا کرے گا؟ یسوع کا کیا جواب تھا؟

(5) جب شیطان نے یسوع کو ہیکل کی چوٹی سے چھلانگ لگانے کے لیے کہا تو یسوع نے اُسے کیا کہا؟

(6) جب ہمیں نافرمانی کا لالچ دیا جاتا ہے تو ہم کیا کر سکتے ہیں؟

جوابات:

(1) شیطان زمین پر تمام پریشانیوں کا سربراہ ہے۔

(2) یسوع بیابان میں چالیس دن رہا۔

(3) شیطان نے یسوع سے کہا کہ پتھروں سے کہو روٹی بن جائیں۔ یسوع نے کہا کہ ہمیں خدا کے کلام سے تقویت پانے کی ضرورت ہے۔

(4) شیطان نے یسوع سے کہا کہ اگر یسوع اس کی عبادت کرے گا تو وہ اسے پوری دنیا دے گا۔ یسوع نے کہا کہ ہمیں صرف خدا کی عبادت کرنی چاہئے۔

(5) جب شیطان نے یسوع سے کہا کہ ہیکل کی چوٹی سے چھلانگ لگاؤ، یسوع نے کہا، "خداوند اپنے خدا کو مت آزما۔"

جب ہم نافرمانی کا لالچ دیتے ہیں، تو ہم یسوع سے اپنی مدد کے لیے کہہ سکتے ہیں۔ جب ہم یسوع کی طرح خدا کا کلام بیان کرتے ہیں، تو ہم آزمائش پر قابو پاتے ہیں!

2-01 یسوع آزمایا گیا ہے

لوقا 4

کیا آپ کبھی آزمائے گئے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ "آزمائش" کا مطلب کیا ہے؟ کیا آپ کبھی وہ کچھ کرنا چاہتے تھے جو آپ کو نہیں کرنا چاہیے تھا، لیکن آپ واقعی، واقعی یہ کرنا چاہتے تھے؟ یہ ہو رہا ہے۔ "آزمائش" یسوع کو بھی آزمایا گیا۔

یہ یسوع کے لیے وہ کام شروع کرنے کا وقت تھا جس کام کو کرنے کے لیے خدا نے اُسے بھیجا تھا۔ یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ لیا تھا۔ روح القدس آسمان سے یسوع پر نازل ہوا تھا کہ وہ خدا کو اپنے قریب محسوس کرے۔ خدا کے لئے ہر وقت۔ اگلی بات یہ ہے جو یسوع کی زندگی میں ہوئی وہ ایک وقت تھا جب وہ آزمایا جائے گا۔

یہاں زمین پر ہونے والی تمام پریشانیوں کا ذمہ دار شیطان ہے۔ خدا ہی سب کچھ ہے جو کہ اچھا ہے۔ شیطان ہر وہ چیز ہے جو بری ہے۔ شیطان خدا کا دشمن ہے۔ شیطان نے یسوع کو آزمانے کا فیصلہ کیا۔

یسوع کو روح القدس کے ذریعہ بیابان میں ہدایت دی گئی تھی۔ شیطان نے اسے چالیس دن تک آزمایا۔ یسوع نے اس پورے وقت میں کچھ نہیں کھایا تھا۔ یسوع کو بھوک لگی تھی اور شیطان نے یسوع سے کہا، "اگر تو خدا کا بیٹا ہے، تو اس پتھر کو کھانے کے لیے روٹی کیوں نہیں بناتا؟"

یسوع نے شیطان سے کہا، "بائبل کہتی ہے کہ ہمیں صرف روٹی کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں خدا کے کلام سے اپنے دلوں کو قوت دینے کی ضرورت ہے۔"

پھر، شیطان یسوع کو ایک پہاڑ کی چوٹی پر لے گیا۔ اس نے کہا، "تم دنیا کو اپنے سامنے دیکھو؟ میں یہ سب کچھ آپ کو دینے کا اختیار رکھتا ہوں، اگر آپ صرف میری عبادت کرو گے اور جو میں کہتا ہوں وہ کرو۔ یسوع شیطان سے غصہ ہوا۔ اس نے کہا، "چلے جاؤ! خدا کا کلام کہتا ہے کہ صرف اسی کی عبادت کرو! شیطان نے ایک اور چیز آزمائی۔ وہ یسوع کو یروشلم شہر لے گیا۔ وہاں، وہ یسوع کو ہیکل کی چوٹی پر لے گیا اور کہا "اگر تو خدا کے بیٹا ہے تو اس اونچی جگہ سے چھلانگ لگا دے تو تونچ جائے گا کیونکہ خدا کہتا ہے کہ وہ تجھے بچانے کے لیے تیرے چاروں طرف فرشتے رکھے گا۔"

یسوع نے شیطان سے کہا، یہ خدا کے کلام میں لکھا ہے، "تو خداوند اپنے خدا کو نہ آزمانا۔" (یسوع کا دوسرا نام "خداوند" ہے۔)

اس کے بعد شیطان نے یسوع کو اکیلا چھوڑ دیا۔ اُس نے اُس دن یسوع کو مزید آزمائش میں نہ ڈالنے کا فیصلہ کیا۔ وہ کسی اور دن اسے دوبارہ آزمائے گا۔

یسوع اور عام لوگوں میں بڑا فرق ہے۔ چونکہ یسوع خدا کا بیٹا تھا، وہ کبھی بھی خدا کی نافرمانی نہیں کرے گا۔ یہ کبھی کبھی مشکل ہو جائے گا۔ کبھی کبھی،

یسوع کو آزمایا گیا۔ ان چیزوں کے ساتھ جو وہ واقعی کرنا چاہتا تھا، لیکن اس نے پھر بھی خدا کو جانتے ہوئے خدا کے کلام کی پیروی کی۔ جب ہم آزمائے جاتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

اُس دور کے بارے میں سوچیں جب تم واقعی اپنے والدین یا اپنے دادا دادی کی نافرمانی کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے آپ کو کچھ کرنے کو کہا، لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا۔ یا، انہوں نے آپ کو کچھ نہ کرنے کو کہا، اور آپ نے یہ کیا۔ جب ہم یسوع پر بھروسہ کرنا اور خدا کے کلام کو جاننا سیکھتے ہیں، تو وہ ہماری

مدد کرتا ہے۔ جب ہم نافرمانی کرنا چاہتے ہیں تو وہ اُس کا حکم ماننے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ یسوع کی طرح ہمیں صرف اس سے مدد مانگنا اور خدا کے کلام کی بات کرنا ہے۔

2-01 یسوع کو آزمایا گیا ہے۔ اُستاد کی راہنمائی

لوقا 4

سُرخیاں:



2-02 یوسف اور اُس کے بھائی۔ استاد کے لیے راہنمائی

تکوین 37

سُرخیاں:

- (1) یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔ یوسف اس کا پسندیدہ تھا۔ جب یوسف پیدا ہوا تھا تو یعقوب بوڑھا تھا۔
- (2) یعقوب نے یوسف کے لیے ایک کوٹ بنایا جس پر بہت سے رنگ تھے۔ یہ دیکھ کر یوسف کے بھائیوں نے اس سے نفرت کی۔
- (3) یوسف کے پاس خواب تھے جن کی وجہ سے وہ اپنے خاندان میں زیادہ اہم دکھائی دیتا تھا۔
- (4) یعقوب نے یوسف سے کہا کہ وہ اپنے بھائیوں کو چیک کرے جو کھیتوں میں کام کر رہے تھے۔
- (5) یوسف کے بھائیوں نے اسے مصر کے کچھ تاجروں کو بیچ دیا۔
- (6) یوسف کے بھائیوں نے اپنے باپ کو بتایا کہ یوسف کو ایک جانور نے مار دیا ہے۔

سوالات:

- (1) یوسف یعقوب کا کیوں پسندیدہ بیٹا تھا؟
- (2) یعقوب نے یوسف کے لیے کیا کیا کیونکہ وہ اس کا پسندیدہ بیٹا تھا؟
- (3) کس چیز نے یوسف کو اپنے خاندان کے باقی لوگوں سے زیادہ اہم دکھایا؟
- (4) یعقوب نے یوسف کو کیا کرنے کو کہا؟
- (5) بھائیوں نے یوسف کے ساتھ کیا کیا؟
- (6) گھر پہنچ کر بھائیوں نے اپنے باپ کو کیا بتایا؟

جوابات:

- (1) یوسف پسندیدہ تھا کیونکہ جب یوسف پیدا ہوا تو یعقوب بوڑھا ہو گیا تھا۔
- (2) یعقوب نے یوسف کے لیے ایک خاص کوٹ بنایا جس پر بہت سے رنگ تھے۔
- (3) یوسف کے خواب تھے جن کی وجہ سے وہ اپنے خاندان میں زیادہ اہم دکھائی دیتا تھا۔
- (4) یعقوب نے یوسف سے کہا کہ وہ اپنے بھائیوں کو دیکھے جب وہ کھیتوں میں کام کر رہے تھے۔
- (5) بھائیوں نے یوسف کو کچھ مصری تاجروں کے ہاتھوں بیچ دیا۔
- (6) جب وہ گھر پہنچے تو بھائیوں نے اپنے باپ کو بتایا کہ یوسف کو کسی جانور نے قتل کر دیا ہے۔ جب ہم یوسف کی طرح خدا پر بھروسہ ہیں، تو خدا مشکل جگہوں اور مشکل حالات میں بھی ہماری مدد کرے گا!

2-02 یوسف اور اُس کے بھائی

تکوین 37

بہت پہلے کی بات ہے کہ ابراہیم نام کا ایک آدمی تھا جس کا ایک بیٹا تھا جس کا نام اسحاق تھا۔ اسحاق کا بھی ایک بیٹا تھا جس کا نام یعقوب تھا۔ یہ سب لوگ خدا سے پیار کرتے تھے اور اُس کو ماننا چاہتے تھے۔

یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔ وہ اپنے تمام بیٹوں سے پیار کرتا تھا، لیکن ایک بیٹا یعقوب کے لیے خاص تھا۔ اُس بیٹے کا نام یوسف تھا۔ یوسف خاص تھا کیونکہ وہ اس وقت پیدا ہوا تھا جب یعقوب بوڑھا ہو گیا تھا۔ یعقوب نے یوسف کو پہننے کے لیے ایک کوٹ بنا کر دیا جس پر بہت سارے رنگ تھے۔ یوسف کے بھائی اس سے نفرت کرتے تھے۔ جب انہوں نے یہ کوٹ دیکھا۔ وہ جانتے تھے کہ ان کا باپ یوسف کو سب سے زیادہ پیار کرتا ہے۔ کبھی کبھی یوسف کو خواب آتے۔ وہ اپنے بھائیوں کو اپنے خواب بتاتا اور وہ اس سے اور بھی نفرت کرنے لگتے۔ وہ ان سے کہے گا کہ سنو میں نے کیا خواب دیکھا ہے۔ پھر وہ انہیں بتائے گا۔

ایک رات یوسف نے خواب میں دیکھا کہ کھیت میں گندم کے پولے ہیں۔ اس نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اُس نے خواب دیکھا تھا۔ ان سب کے پاس گندم کے پولے تھے۔ اُس کا گندم کا پولہ اسیدھا کھڑا ہو گیا، اور دوسرے پولے اس کے آگے جھک گئے! بھائی ناراض تھے! یہ کیسا خواب تھا! کیا اس کا مطلب ہے کہ یوسف ان سے زیادہ اہم ہو گا؟

پھر، یوسف نے دوبارہ خواب دیکھا۔ اس نے اپنے بھائیوں کو بھی یہ خواب سنایا۔ اُس نے اُن سے کہا، ”میں نے ایک اور خواب دیکھا ہے۔ سورج، چاند اور گیارہ ستارے مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ یوسف نے اپنے باپ یعقوب کو بھی یہ خواب سنایا۔ یعقوب نے اپنے بیٹے کو ڈانٹا اور کہا، ”یہ کیسا خواب ہے؟ اس کا مطلب ہے کہ تمہاری ماں اور میں اور تمہارے بھائی تمہارے آگے جھکیں گے؟ لیکن یعقوب اپنے دل میں اس کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ وہ حیران تھا کہ یوسف کے خوابوں کا مطلب کیا ہے۔

ایک دن، یعقوب کے بڑے بیٹے کھیتوں میں کام کر رہے تھے۔ یعقوب نے یوسف کو باہر بھیجے کا فیصلہ کیا۔ اپنے بھائیوں کو چیک کرنے کے لیے کہ وہ کیسے کام کر رہے ہیں۔ یوسف کو اپنے باپ کے پاس رپورٹ دینے کے لیے واپس آنا تھا۔

جب بھائیوں نے یوسف کو اُن کے پاس جاتے ہوئے دیکھا تو وہ غصے میں آ گئے۔ ”خواب دیکھنے والا، یہاں پر آتا ہے“ انہوں نے کہا۔ ”چلو اسے مار ڈالو! ہم اپنے باپ کو بتا سکتے ہیں کہ کسی جنگلی جانور نے یوسف کو کھالیا ہے۔ لیکن ایک بھائی، روبین، یوسف کو مارنا نہیں چاہتا تھا۔ اس نے کہا، ”چلو اسے حوض میں ڈال دیں۔“ حوض پانی والی جگہ ہوتی ہے۔ یہ حوض خالی تھا۔ بھائیوں کو یہ خیال پسند آیا، چنانچہ انہوں نے یوسف کو اندر پھینک دیا۔ لیکن انہوں نے اُس کا بہت سارے رنگوں والا کوٹ رکھا لیا۔

تھوڑی دیر بعد تاجروں کا ایک گروہ مصر کی طرف آرہا تھا۔ بھائیوں کے پاس ایک خیال تھا۔ انہوں نے یوسف کو حوض سے نکالا اور اُسے تاجروں کے ہاتھ بیچ دیا۔ یہ لوگ یوسف کو اپنے ساتھ مصر لے گئے۔

یوسف کے بھائی گھر واپس گئے اور اپنے باپ کو بتایا کہ یوسف کو کسی جنگلی جانور نے مار دیا ہے۔ انہوں نے یعقوب کو یوسف کا کوٹ دکھایا۔ انہوں نے کوٹ پر ایک جانور کا خون لگایا تھا تاکہ یہ کہانی سچ دکھائی دے۔ یعقوب بہت زیادہ اُداس تھا۔ اس کے گھر والوں نے اسے تسلی دینے کی کوشش کی لیکن اُسے تسلی نہ مل سکی۔ اُس نے کہا۔ ”میں ساری زندگی اُداس رہوں گا۔“ لیکن یہ یوسف کا انجام نہیں تھا! مصر میں اس کی زندگی بہت پر جوش ہونے والی تھی!



(1) جوزف کو ایک مصری افسر پوٹیفار کو بیچ دیا گیا جو مصر کے بادشاہ کے لیے کام کرتا تھا۔

(2) خدا یوسف کے ساتھ تھا اور اس کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ پوٹیفار نے یوسف کو اپنے گھر کی دیکھ بھال کرنے کا اہم کام دیا۔

(3) یوسف اپنا کام بخوبی کرتا رہا۔ پوٹیفار نے اسے مزید ذمہ داری دی۔

(4) پوٹیفار کی بیوی یوسف سے ناراض ہو گئی کیونکہ وہ اس کے ساتھ وقت نہیں گزارتا تھا، اس لیے وہ پوٹیفار سے جھوٹ بولا اس نے کہا کہ یوسف اسے بہت پریشان کر رہا ہے، اس لیے پوٹیفار غصے میں آگیا اور یوسف کو جیل میں ڈال دیا۔

(5) جیل میں ایک ساتی اور ایک نانباتی تھا۔ یہ دونوں آدمی بادشاہ کے لیے کام کرتے تھے۔ اُن کے پاس خواب تھے جنہیں وہ سمجھ نہیں پاتے تھے۔ انہوں نے یوسف سے پوچھا کہ کیا وہ انہیں بتا سکتا ہے کہ اس کا کیا مطلب ہے؟

(6) یوسف نے کہا کہ خدا جانتا ہے کہ خوابوں کا کیا مطلب ہے، اس لیے وہ ان کے خوابوں کی تعبیر انہیں بتانے کے قابل تھا۔

سوالات:

(1) یوسف کو مصر میں کس کے ہاتھوں فروخت کیا گیا؟

(2) خُدا نے کیسے دکھایا کہ اُس نے یوسف کی پرواہ کی؟

(3) پوٹیفار کی بیوی کو کس چیز نے جھوٹا بنایا؟

(4) یوسف کے ساتھ جیل میں کون تھا؟

(5) ساتی اور نانباتی کو کیا مسئلہ تھا؟

(6) کیا یوسف انہیں ان کے خوابوں کی تعبیر بتانے کے قابل تھا؟

جوابات:

(1) یوسف کو فوٹیفار کے ہاتھ بیچ دیا گیا، جو مصر کے بادشاہ کے لیے کام کرتا تھا۔

(2) خُدا نے یوسف کو اُس کے کام کو بخوبی انجام دینے میں مدد کی، اس لیے پوٹیفار نے یوسف کو اُس کے گھر کی دیکھ بھال کرنے کا اہم کام سونپا۔

(3) پوٹیفار کی بیوی یوسف سے ناراض تھی اور جھوٹ بولتی تھی کیونکہ وہ اس کے ساتھ وقت نہیں گزارتا تھا۔

(4) ایک ساتی اور ایک نانباتی یوسف کے ساتھ جیل میں تھے۔

(5) ساتی اور نانباتی کے خواب تھے جنہیں وہ سمجھ نہیں پاتے تھے۔

(6) ہاں۔ خدا نے یوسف کو ان کے خوابوں کی تعبیر دینے میں مدد کی۔

جب ہم یوسف کی طرح خُدا پر بھروسہ کرتے ہیں، تو خُدا ہمیں اپنی زندگی کے بارے میں سمجھ اور ہدایت دے گا!

2-03 مصر میں یوسف کی زندگی، حصہ 1

تکوین 39 اور 40

یوسف اپنے باپ یعقوب کا پسندیدہ بیٹا تھا۔ یعقوب نے تو یوسف کو کوٹ پہنا کر رنگین بنادیا تھا۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ وہ اس کے لیے کتنا خاص تھا۔

یوسف کے بھائی بہت غیرت مند تھے۔ اُن کو یوسف سے نفرت تھی۔ ایک دن بھائیوں نے یوسف کو مصری تاجروں کے ہاتھ بیچ دیا۔ انہوں نے اپنے باپ کو بتایا کہ یوسف کا انتقال ہو گیا ہے۔ یہ یعقوب کے لیے بہت افسوسناک دن تھا۔

لیکن یوسف نہیں مرا۔ جب تاجر مصر پہنچے تو انہوں نے یوسف کو ایک مصری پوٹیفار نامی افسر کو بیچ دیا۔ فوٹیفار مصر کے بادشاہ فرعون کے لیے کام کرتا تھا۔

کیونکہ خُدا یوسف کے ساتھ تھا اور اُس کی نگرانی کر رہا تھا، اس لیے یوسف ہر چیز میں کامیاب تھا جو اس نے کیا۔ فوٹیفار نے دیکھا کہ یوسف کتنا کامیاب تھا اور خُدا کتنا اس کے ساتھ تھا۔ اس لیے اُس نے یوسف کو بہت اہم کام دیا ہے۔ یوسف اب پوٹیفار کے پورے گھر کا ذمہ دار ہو گا۔ اور ہر چیز کا ذمہ دار ہو گا۔ پوٹیفار کی سب چیزیں بہتر ہونا شروع ہو گئیں۔ اُس کی فصلیں اور جانور پہلے سے بہتر ہونا شروع ہو گئے۔ جو پوٹیفار نے یوسف کو دیئے تھے۔ یوسف کو کسی بات کی فکر نہیں تھی۔

ایک دن، پوٹیفار کی بیوی چاہتی تھی کہ یوسف اس کے ساتھ کچھ وقت گزارے۔ جوزف جانتا تھا کہ یہ میرا کام نہیں ہے۔ وہ جانتا تھا کہ اگر یوسف اُس کے ساتھ وقت گزارے گا تو پوٹیفار خوش نہیں ہو گا۔ اس وجہ سے یوسف نے اس کی بیوی سے بھاگنے کی کوشش کی۔ اس نے اس کا کوٹ پکڑا تو اُس نے چلانے کی کوشش کی بعد میں اُس نے اپنے شوہر پوٹیفار کو بتایا کہ یوسف اُسے پریشان کر رہا ہے۔ جب اُس نے فرار ہونے کی کوشش کی تو اُس نے اُس کا کوٹ پکڑ لیا۔ اُس کی بیوی جھوٹ بول رہی تھی لیکن پوٹیفار نے یقین کیا۔ پوٹیفار یوسف کو غصے ہوئے اور اُسے جیل میں ڈال دیا۔

تاہم، جیل میں بھی، خدا نے یوسف کو برکت دی اور اس کی دیکھ بھال کی۔ جیل کے رکھوالے نے یوسف پر بھروسہ کیا اور اسے باقی تمام قیدیوں کا نگران بنا ساتی نے یوسف سے کہا، "میں نے خواب میں انگور کی بیل دیکھی جس پر تین شاخیں ہیں۔ کچھ انگور شاخوں پر اُگے۔ میں نے بادشاہ کے پیالے میں انگور کا رس چھوڑ کر اسے دے دیا۔ یوسف نے کہا، "اس خواب کا مطلب یہ ہے کہ تم تین دن میں قید سے رہا ہو جاؤ گے اور بادشاہ کے پاس اُس کا پیالہ لا کر اس کی بنائی خدمت میں واپس جاؤ گے۔"

نانباتی نے یوسف کو اپنا خواب بھی سنایا۔ اس نے کہا، "میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے سر پر تین ٹوکریاں ہیں۔ ان میں فرعون بادشاہ کے لیے پکی ہوئی چیزیں تھیں۔ پرندے ٹوکری سے چیزیں کھا رہے تھے۔" یوسف نے کہا کہ اس خواب کا کیا مطلب ہے کہ بادشاہ تین دن میں نانباتی کو قتل کر دے گا۔

یہی ہوا! نانباتی کو بادشاہ نے پھانسی دی اور ساتی کو بادشاہ نے رہا کر دیا۔ یوسف نے ان خوابوں کے بارے میں خدا سے سچائی سنی تھی!

2-03 مصر میں یوسف کی زندگی حصہ 1 اُستاد کی راہنمائی

تکوین 39 اور 40

سُرخیاں:



"خدا آپ کو بتا رہا ہے کہ وہ کیا کرنے والا ہے۔ اچھی فصل کے سات سال ہوں گے۔ بہت سارے کھانے ہوں گے۔ سب کے پاس کافی ہوگا۔ اس کے بعد سات سال ایسے ہوں گے کہ کھانے کے بغیر۔ کچھ نہیں بڑھے گا۔ سب بھوکے ہوں گے۔ خدا نے آپ کو دو خواب دیئے ہیں تاکہ آپ جان لیں کہ یہ سمجھنا کتنا ضروری ہے۔

یوسف نے فرعون کو بتایا کہ اسے ملک کے انچارج ہونے کے لیے ایک ہوشیار آدمی کی ضرورت ہے۔ اسے کسی ایسے شخص کی ضرورت تھی جو اس بات کو یقینی بنائے کہ پہلے سات سالوں کے دوران کافی خوراک کی بچت کی گئی ہو، اس لیے اگلے سات سالوں کے دوران جب کچھ بھی نہیں بڑھے گا تو کھانے کے لیے بہت کچھ ہو۔ فرعون نے پھر یوسف کو پورے ملک مصر کا انچارج بننے کے لیے چنا!

2-04 مصر میں یوسف کی زندگی، حصہ دوئم۔ اُستاد کی راہنمائی

تکوین 41

سُرخیاں:

- یوسف نے ساقی اور نانہائی کو بتایا تھا کہ ان کے خوابوں کا مطلب کیا ہے۔ اس نے ساقی سے کہا کہ جب وہ فرعون کے لیے کام پر واپس گیا تو اسے یاد رکھے۔ تاکہ فرعون کو بتائے کہ اس نے کچھ غلط نہیں کیا۔
- فرعون نے ایک خواب دیکھا، اور پھر ایک اور، جو اسے سمجھ نہیں آیا۔ اس کے حکیم اور جادو گر یہ نہیں جان سکے کہ ان دو خوابوں کا مطلب کیا ہے۔
- پہلا خواب سات صحت مند گائے اور سات بیمار گائے کے بارے میں تھا۔ بیمار گائے صحت مندوں کو کھا گئیں۔
- دوسرا خواب اناج کی سات تندرست بالیوں اور اناج کی سات پتلی اور خشک بالیوں ک بے بارے میں تھا۔ صحت مند بالیوں میں خشک بالیاں۔
- یوسف نے کہا کہ ان خوابوں کا مطلب ایک ہی ہے۔ سات سال ایسے ہوں گے جہاں کھانے کی وافر مقدار ہوگی۔ اس کے بعد سات سال ایسے ہوں گے جس میں کوئی خوراک نہ ہوگی۔
- یوسف نے فرعون سے کہا کہ اسے ملک کا انچارج بننے کے لیے کسی کو منتخب کرنے کی ضرورت ہے۔ اگلے سات سالوں میں ہر ایک کو کھانا کھلانے کے قابل ہونے کے لیے پہلے سات سالوں میں کافی خوراک کی بچت کی ضرورت تھی۔ فرعون نے اس کام کے لیے یوسف کا انتخاب کیا۔

سوالات:

- جب وہ کام پر واپس چلا گیا تو یوسف ساقی سے کیا کرنا چاہتا تھا؟
- فرعون نے اپنے خوابوں کو سمجھنے کے لیے سب سے پہلے کس سے مدد مانگی؟
- فرعون کے خواب کیا تھے؟
- یوسف نے کہا کہ خوابوں کا مطلب کیا ہے؟
- اس دوران فرعون نے ملک کا انچارج کس کو منتخب کیا؟

جوابات:

- جوزف چاہتا تھا کہ ساقی فرعون کو جیل میں اس کے بارے میں بتانا یاد رکھے کہ اس نے کچھ غلط نہیں کیا۔
- فرعون نے پہلے اپنے حکیموں اور جادو گروں سے کہا کہ وہ اس کے خوابوں کو سمجھنے میں اس کی مدد کریں۔
- فرعون کے خواب سات تندرست گائیں اور سات بیمار گایوں کے بارے میں تھے، پھر اناج کی سات تندرست بالیاں اور اناج کی سات سوکھی بالیاں۔
- یوسف نے کہا کہ ان خوابوں کا مطلب ایک ہی ہے: سات سال ایسے ہوں گے جن میں کثرت سے کھانا ہوگا اور سات سال ایسے ہوں گے جہاں کھانا نہیں ہوگا۔
- اس دوران فرعون نے یوسف کو ملک کا انچارج بننے کے لیے منتخب کیا۔ اگر ہم خدا پر بھروسہ کرتے ہیں، تو وہ ہمیں ہمارے مستقبل کے لیے یوسف جیسی حکمت عطا کرے گا!

2-04 مصر میں یسوع کی زندگی، حصہ دوئم

تکوین 41

یوسف مصر میں بہت اچھا کام کر رہا تھا یہاں تک کہ اس پر کسی جرم کا جھوٹا الزام لگایا گیا۔ فوطیفار کی بیوی نے یوسف کے بارے میں جھوٹ بولا۔ فوطیفار نے اپنی بیوی پر یقین کیا اور یوسف کو قید میں ڈال دیا۔ جیل میں رہتے ہوئے، یوسف کو دو اور قیدیوں، ایک ساقی اور ایک نانہائی، کو سمجھنے میں مدد کرنے کا موقع ملا ان کے خوابوں کی تعبیر کرنے کے لیے یوسف نے خدا پر بھروسہ کیا کہ وہ اُسے ہر خواب کی صحیح تعبیر بتائے۔ اس کی وجہ سے اسے بعد میں یاد رکھا جائے گا۔

دو سال گزرنے کے بعد فرعون نے خواب دیکھا۔ وہ اپنے خواب سے بہت پریشان تھا۔ اس نے اپنے جادو گروں اور دانشمندوں سے کہا کہ اسے بتائیں کہ اس کا کیا مطلب ہے، لیکن کوئی بھی اس کی مدد نہ کر سکا۔ اگرچہ یوسف نے ساقی سے کہا تھا کہ جب ساقی واپس جائے تو اسے یاد رکھے اور فرعون بادشاہ کے لیے کام کرے ساقی بھول گیا تھا۔ وہ دو سال تک بھولا رہا۔ اب اسے یاد آ رہا تھا۔ ساقی نے فرعون سے کہا، "مجھے افسوس ہے۔ مجھے یہ آپ کو پہلے بتانا چاہیے تھا۔ جب تُو نے نانہائی اور مجھے جیل میں ڈالا تو ہماری ملاقات ایک نوجوان عبرانی غلام سے ہوئی جو ہمیں یہ بتانے کے قابل تھا کہ ہمارے خوابوں کا کیا مطلب ہے۔ اور یہ بالکل ویسا ہی نکلا جیسا اس نے کہا تھا! فرعون نے یوسف کو بلوا بھیجا۔ یوسف نے اپنے بال کاٹے، صاف کپڑے پہنے اور جلدی سے فرعون کے پاس لایا گیا۔ فرعون نے کہا میں نے ایک خواب دیکھا۔ "کوئی مجھے نہیں بتا سکا کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ میں نے سنا ہے کہ آپ یہ کام کر سکتے ہیں۔ صرف ایک خواب سنو اور جان لو کہ اس کا کیا مطلب ہے یوسف نے کہا۔ "میں نہیں،" "لیکن خدا کر سکتا ہے۔ خدا آپ کے دماغ کو سکون پہنچا سکتا ہے۔" پھر فرعون نے یوسف سے باتیں کرنا شروع کیں۔

"میں دریائے نیل کے کنارے کھڑا تھا۔ میں نے دیکھا کہ سات صحت مند گائے دریائے نکل کر گھاس پر کھاتی ہیں۔ پھر سات بد صورت گائے نکلیں۔ وہ دہلی پتلی اور بیمار تھیں۔ پھر میرے خواب میں، یہ بد صورت، پتلی گائے سات صحت مند گایوں کو کھا گئیں۔ لیکن بعد میں یہ گائے پھر بھی وہی نظر آئیں وہ ابھی تک بھی پتلی اور بیمار تھیں۔

"پھر، میں نے ایک اور خواب دیکھا۔ اناج کی سات بالیاں دکھائی دیں۔ وہ صحت مند اور مضبوط تھیں۔ وہ ایک ڈنڈی سے بڑھ رہی تھیں۔ اناج کے ان صحت مند کانوں کے پیچھے سات اُداس نظر آنے والے کان تھے۔ وہ پتلے اور خشک تھے۔ پھر، اناج کے پتلی بالیوں نے صحت مند بالیوں کو نگل لیا! میں نے یہ سب جادو گروں کو بتا دیا ہے، لیکن وہ نہیں جان سکے کہ ان خوابوں کا کیا مطلب ہے۔"

یوسف نے فرعون سے کہا، "ان دونوں خوابوں کا مطلب ایک ہی ہے۔ خدا آپ کو بتا رہا ہے کہ وہ کیا کرنے والا ہے۔ سات صحت مند گائیں اور سات تندرست بال سات سال کے ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب دونوں خوابوں میں یکساں ہے۔ سات پتلی، بد صورت گائے اور سات اناج کی خشک بالیاں بھی سات سال کی ہوتی ہیں۔ ان کا بھی یہی مطلب ہے۔

"خدا آپ کو بتا رہا ہے کہ وہ کیا کرنے والا ہے۔ اچھی فصل کے سات سال ہوں گے۔ بہت سارے کھانے ہوں گے۔ سب کے پاس کافی ہوگا۔ اس کے بعد سات سال ایسے ہوں گے کہ کھانے کے بغیر۔ کچھ نہیں بڑھے گا۔ سب بھوکے ہوں گے۔ خدا نے آپ کو دو خواب دیئے ہیں تاکہ آپ جان لیں کہ یہ سمجھنا کتنا ضروری ہے۔

یوسف نے فرعون کو بتایا کہ اسے ملک کے انچارج ہونے کے لیے ایک ہوشیار آدمی کی ضرورت ہے۔ اسے کسی ایسے شخص کی ضرورت تھی جو اس بات کو یقینی بنائے کہ پہلے سات سالوں کے دوران کافی خوراک کی بچت کی گئی ہو، اس لیے اگلے سات سالوں کے دوران جب کچھ بھی نہیں بڑھے گا تو کھانے کے لیے بہت کچھ ہو۔ فرعون نے پھر یوسف کو پورے ملک مصر کا انچارج بننے کے لیے چنا!

2-04 مصر میں یوسف کی زندگی، حصہ دوئم۔ اُستاد کی راہنمائی

تکوین 41

سُرخیاں:



وہ کنعان واپس آئے اور اپنے باپ کو بتایا کہ یوسف زندہ ہے اور مصر کا حکمران ہے۔ یوسف کا دل بہت خوش تھا۔ یعقوب نے کہا، "یہ کافی ہے کہ میرا بیٹا زندہ ہے، اور اب میں مرنے سے پہلے اسے دوبارہ دیکھوں گا۔"

2-05 مصر میں یوسف کے بھائی۔ استاد کی راہنمائی

تکوین 42-45

سُرخیاں:

(1) یوسف مصر کا حکمران تھا۔ سات سال تک جب خوراک بڑھ رہی تھی، یوسف نے ان سالوں کے لیے کافی بچت کی جب خوراک نہیں بڑھ رہی تھی۔ ہر طرف سے لوگ یوسف سے کھانا مانگنے آئے۔

(2) یوسف کا باپ یعقوب اور بھائی کنعان میں رہتے تھے۔ انہیں کھانے کی بھی ضرورت تھی۔ یعقوب نے دس بھائیوں کو کھانے کے لیے مصر بھیجا۔

(3) یوسف نے بھائیوں سے کہا کہ وہ ایماندار آدمی ہیں اور اپنے چھوٹے بھائی بنیامین کو مصر لے آئیں۔ یوسف جانتا تھا کہ یہ اس کے بھائی ہیں۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ ان کا بھائی یوسف ہے۔

(4) جب بنیامین کو مصر واپس لایا گیا تو یوسف نے بنیامین کے بیگ میں چاندی کا پیالہ چھپا دیا، تاکہ وہ بنیامین پر چوری کا الزام لگا سکے۔ تاکہ یوسف بنیامین کو غلام بنا کر رکھ سکے۔

(5) یہوداہ، بھائیوں میں سے ایک نے کہا کہ وہ بنیامین کی جگہ یوسف کا غلام بن جائے گا۔

(6) یوسف نے ان سے کہا کہ وہ ان کا بھائی ہے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ وہ گھر جائیں اور اپنے باپ اور خاندان کے تمام افراد کو اور اپنے تمام جانوروں سمیت مصر واپس لے آئیں۔ وہ ان کے رہنے کے لیے جگہ تلاش کرے گا۔

سوالات:

- (1) مصر کے حکمران کے طور پر یوسف کا کام کیا تھا؟
- (2) یعقوب نے کیا کیا جب اس کے خاندان کو کھانے کی ضرورت تھی؟
- (3) یوسف نے بھائیوں میں سے کس کو مصر واپس لانے کو کہا؟
- (4) بنیامین پر چوری کا الزام لگانے کے لیے یوسف نے کیا کیا؟
- (5) کس نے کہا کہ وہ بنیامین کی جگہ غلام کے طور پر لے گا؟
- (6) یوسف نے اپنے بھائیوں کو یہ بتانے کے بعد کیا کرنے کو کہا کہ وہ کون ہے؟

جوابات:

(1) یوسف کا کام اُن سالوں کے دوران خوراک کو بچانا تھا جب وہ اچھی طرح سے بڑھ رہی تھی، لہذا ان سالوں میں جب خوراک نہیں ہوگی تو بہت کچھ ہو گا۔

(2) یعقوب نے یوسف کے دس بھائیوں کو کھانا خریدنے کے لیے مصر بھیجا۔

(3) یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ وہ اپنے سب سے چھوٹے بھائی بنیامین کو واپس لے آئیں۔

(4) یوسف نے بنیامین کے بیگ میں چاندی کا پیالہ چھپا دیا۔

(5) یہوداہ، بھائیوں میں سے ایک نے کہا کہ وہ بنیامین کی جگہ یوسف کے غلام کے طور پر لے گا۔

(6) جب یوسف نے بھائیوں کو بتایا کہ وہ کون ہے، اس نے ان سے کہا کہ گھر جاؤ، اپنے باپ کو لے لو

05- مصر میں یوسف کے بھائی

تکوین 42-45

یوسف کو پورے ملک مصر کا گورنر بنایا گیا۔ وہ ان تمام خوراک کا انچارج تھا جو اچھی فصلوں کے سات سالوں کے دوران اگائی جا رہی تھی۔ چونکہ اس نے فصلوں کو اچھی طرح سے دیکھ بھال کی تھی، اس لیے اس وقت کے لیے کافی مقدار میں خوراک کا ذخیرہ موجود تھا جب کوئی خوراک نہیں آتی تھی۔ لوگ مختلف ممالک سے کھانا مانگنے آئے۔ یوسف ان کی مدد کرنے کے قابل تھا کیونکہ اس نے خدا پر بھروسہ کیا تھا اور اس وقت کے لیے اچھی منصوبہ بندی کی تھی۔

جب یوسف کے باپ، یعقوب نے سنا کہ مصر میں کھانا موجود ہے، تو اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ وہ کنعان میں اپنا گھر چھوڑ کر مصر میں کچھ کھانا خرید لیں۔ دس بھائی مصر چلے گئے۔ سب سے چھوٹا بھائی بنیامین پیچھے رہ گیا۔

جب بھائی پہنچے اور کھانا خریدنے کو کہا تو یوسف نے انہیں دیکھا اور پہچان لیا کہ یہ اس کے بھائی ہیں۔ لیکن بھائیوں کو معلوم نہیں تھا کہ یہ شخص ان کا بھائی یوسف ہے۔ پھر یوسف نے ان سے بہت سے سوالات کئے۔ انہوں نے اُس کے سامنے اقرار کیا کہ اُن کا ایک چھوٹا بھائی ہے اور اُن کا ایک اور بھائی بھی ہے، لیکن وہ اب اُن کے ساتھ نہیں رہا۔ (وہ بھائی یوسف تھا۔) یوسف نے کہا، "مجھے دکھاؤ کہ تم ایماندار آدمی ہو۔ گھر واپس جاؤ اور اپنے چھوٹے بھائی کو واپس لے آؤ۔"

بھائی اپنے گھر اور اپنے باپ یعقوب کی طرف لوٹ گئے۔ انہوں نے اُسے بتایا کہ اُس نے بنیامین کو مصر واپس لانے کو کہا ہے۔ یعقوب بہت پریشان تھا۔ اسے ڈر تھا کہ وہ بنیامین کو کھودے گا جیسا کہ اس نے یوسف کو کھودیا تھا۔ تاہم، اس نے اسے جانے دیا کیونکہ خاندان یقینی طور پر بغیر کھانے کے مر جائے گا۔

جب تمام بھائی مصر پہنچے اور یوسف سے ملنے گئے تو وہ حیران اور خوف زدہ ہوئے۔ یوسف نے کہا تھا کہ انہیں اس کے گھر لایا جائے۔ وہ ڈر گئے کہ انہوں نے اسے خوش نہیں کیا۔ ان کے پاس جانے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔ یوسف نے ان کے لیے ایک بڑی دعوت تیار کی تھی۔ ان سے کہا کہ فکر نہ کریں۔ بھائیوں نے اُس کے آگے جھک کر اُسے تحفے دیئے جو اُن کے باپ یعقوب نے بھیجے تھے۔ یوسف پھر سے سوال کرنے لگا۔

آپ کے باپ کا کیا حال ہے؟" یوسف نے پوچھا۔ "اور کیا یہ آپ کا چھوٹا بھائی ہے؟" پھر وہ ایک کمرے میں گیا اور اپنے بھائیوں کو دیکھ کر رو پڑا۔ اس کے بعد اس نے ایک منصوبہ بنایا۔ اس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ وہ چپکے سے بنیامین کے بیگ میں چاندی کا پیالہ رکھ دیں۔ وہ بعد میں اُن کے جانے کے بعد بھائیوں پر چوری کا الزام لگائے گا۔ جب وہ گھر جانے لگے تو یوسف نے مطالبہ کیا کہ "میرا کپ کس نے چرایا ہے؟" جس کے پاس یہ ہے وہ مصر میں میرا غلام بن کر رہے۔" جب بنیامین کے پاس پیالہ ملا تو بھائی ڈر گئے۔ یہوداہ نام کے بھائی نے کہا، "مہربانی کر کے بنیامین کو اپنا غلام نہ رکھو۔ براہ کرم مجھے اس کی جگہ لینے دیں۔ ہمارا باپ بوڑھا ہو چکا ہے اور اگر بنیامین اس کے پاس گھر واپس نہیں گیا تو یقیناً وہ مر جائے گا۔"

یوسف اب ان سے چھپا نہیں سکتا تھا کہ وہ کون ہے۔ اس نے انہیں بتایا کہ وہ ان کا بھائی یوسف ہے۔ اُس نے کہا، "برائہ مانو کیونکہ تم نے مجھے بہت پہلے مصری تاجروں کے ہاتھ بیچ دیا تھا۔ خدا نے میرے لیے ایک منصوبہ بنایا تھا کہ میں یہاں ہوں اور اس قحط کے دوران آپ سب کو بچا سکوں۔ گھر جاؤ اور اپنے باپ اور اپنے پورے خاندان کو لے آؤ اور اپنے تمام جانوروں کو بھی لے آؤ۔ میں آپ کے باقی دنوں میں رہنے کے لیے آپ کے لیے ایک خاص جگہ تلاش کروں گا۔" یوسف نے انہیں بہت سے تحفے دیئے۔



- (1) یسوع کو کہانیاں سنانا پسند تھیں۔ اسے کہانیوں کے ذریعے لوگوں کو سکھانا پسند تھا۔ آج کی طرح میں تمہیں پڑھا رہا ہوں۔ اس دن یسوع کے پاس لوگوں کا اتنا بڑا گروہ تھا جو اسے سننا چاہتا تھا کہ اسے کھڑے ہونے یا بیٹھنے کے لیے جگہ کی ضرورت تھی جہاں ہر کوئی اسے دیکھ اور سن سکے۔ کیا آپ سب مجھے سن سکتے ہیں؟ کیا آپ سب مجھے دیکھ سکتے ہیں؟ اگر آپ یہ سب کچھ دیکھ اور سن سکتے ہیں تو کہانی زیادہ دلچسپ ہے۔
- (2) یسوع کو اس دن ایک کشتی استعمال کرنے کی ضرورت تھی تاکہ ہر کوئی اسے دیکھ اور سن سکے۔
- (3) مائی گیر بہت تھکے ہوئے تھے۔ انہوں نے ساری رات مچھلیاں پکڑی تھیں۔ جب ہم کسی چیز پر سخت محنت کرتے ہیں، تو ہم بہت تھک سکتے ہیں، ٹھیک ہے؟ جب یسوع نے ان سے مچھلی پکڑنے کے لیے جال دوبارہ ڈالنے کو کہا تو انہوں نے دوبارہ کوشش کی کیونکہ اس نے ان سے کہا تھا۔

(4) یسوع ان چیزوں کو جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ اس کی اطاعت کرنا اچھا ہے۔ وہ ہمیشہ ہمارے لیے بہترین خیالات رکھتا ہے۔

سوالات:

- (1) اس دن یسوع کو سننے کے لیے لوگ کہاں جمع ہوئے تھے؟
- (2) یسوع نے کیا کہا تاکہ ہر کوئی اُس کی سنے؟
- (3) یسوع نے مائی گیروں سے کیا کہا؟
- (4) کیا ہوا جب یسوع کے کہنے پر مائی گیروں نے ایک بار پھر مچھلی پکڑنے والا جال ڈالا؟
- (5) یسوع نے شمعون کو کیا بتایا؟ اس کا کیا مطلب ہو سکتا ہے؟

جوابات:

- (1) وہ ایک جھیل کے کنارے جمع تھے۔
- (2) یسوع ایک کشتی میں سوار ہو گیا۔
- (3) یسوع نے مائی گیروں سے کہا کہ وہ اپنا جال ڈالیں۔
- (4) اتنی مچھلیاں پکڑی گئیں کہ تمام مچھلیوں کو لے جانے کے لیے دو کشتیاں کو استعمال کیا گیا۔
- (5) یسوع نے شمعون سے کہا کہ اب وہ مچھلیوں کی بجائے مردوں کو پکڑے گا۔ شمعون اب یسوع کے ساتھ جائے گا اور اس کے ساتھ رہے گا جیسا کہ یسوع نے مزید لوگوں کو خدا کے بارے میں بتایا تھا۔ جب ہم اُس کو ماننے ہیں جو یسوع نے ہمیں بطرس کی طرح باتیں کہی ہیں، تو ہم اپنی زندگی میں برکات حاصل کریں گے!

2-06 ایک عظیم گرفتاری

لوقا 1:5-11

ایک دن، یسوع لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو تعلیم دے رہا تھا۔ یسوع کو تعلیم دینا پسند تھا اور لوگ اس کے سبق کو سننا پسند کرتے تھے۔ اس دن وہ سب ایک جھیل کے کنارے بیٹھے تھے اور یسوع ان کے سامنے کھڑا تھا۔ لوگوں کی اس بڑی تعداد کے لیے یہ سب کچھ سننا مشکل تھا جو یسوع کہہ رہا تھا، اس لیے وہ قریب جانے کی کوشش کرتے ہوئے دھکیل رہے تھے۔ یسوع اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کیا کر سکتا تھا؟ اس نے ادھر ادھر دیکھا تو جھیل کے پاس دو کشتیاں نظر آئیں۔ مائی گیر ان میں سے نکل چکے تھے اور اپنے جال دھور رہے تھے۔ پھر یسوع نے ان کشتیوں میں سے ایک میں بیٹھ کر بات کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہو سکتا ہے کہ اب سب لوگ اسے بہتر طور پر سن سکیں۔ کیسا اچھا خیال ہے!

یسوع نے شمعون نامی مائی گیر سے پوچھا کہ کیا وہ اپنی کشتی کو جھیل میں ڈال سکتا ہے، جو ساحل سے کچھ ہی فاصلے پر ہے۔ شمعون کی مائی گیری کی کشتی میں یسوع کے ساتھ، اب ہر کوئی اسے سن سکتا تھا۔ وہ سب کو دیکھ اور بول سکتا تھا۔ اس نے کشتی میں بیٹھ کر لوگوں کو تعلیم دی۔

جب وہ تعلیم سے فارغ ہوا تو وہ شمعون مائی گیر کی طرف متوجہ ہوا اور کہا، ”اپنی کشتی کو گہرے پانی میں لے جاؤ اور مچھلیاں پکڑنے کے لیے اپنا جال ڈالو۔ شمعون واقعی تھکا ہوا تھا۔ اُس نے اور اُس کے دوستوں نے ساری رات مچھلیاں پکڑی تھیں لیکن کچھ نہیں پکڑا تھا۔ لیکن وہ یسوع کو خوش کرنا چاہتا تھا۔ شمعون نے اُس سے کہا، ”ہم نے ساری رات کام کیا ہے۔ ہم نے کچھ نہیں پکڑا، لیکن چونکہ آپ نے مجھ سے کہا ہے، آپ کے کہنے پر، میں دوبارہ کوشش کروں گا۔“

شمعون اور اس کے دوستوں نے ویسا ہی کیا جیسا یسوع نے کہا تھا۔ انہوں نے اپنی کشتیاں گہرے پانی میں ڈال دیں۔ انہوں نے ایک بار پھر اپنے جال کو نیچے ڈالا۔ اور کتنی حیرت کی بات ہے! ان کے جال میں بڑی تعداد میں مچھلیاں پھنس گئیں! وہ جال کو کھینچ رہے تھے۔ انہوں نے قریبی دوسرے مائی گیر کو بلایا ان کی کشتیاں آئیں اور ان کی مدد کریں کیونکہ ان کی پکڑ بہت بھاری تھا۔ تمام مچھیرے مل کر مدد کر رہے تھے کہ مچھلی کو شمعون کی کشتی کے ساتھ ساتھ دوسرے مائی گیروں کی کشتی میں بھی لے گئے۔ مچھلیاں اتنی تھیں کہ ہر ایک کشتی ڈوبنے لگی۔

شمعون نے یسوع کے قدموں پر گر کر کہا، ”اے خداوند، مجھ سے دُور ہو جا، کیونکہ میں ایک گناہ گار آدمی ہوں!“ کیونکہ وہ اور اُس کے ساتھی یعقوب اور یوحنا بہت زیادہ مچھلیاں پکڑے جانے کی وجہ سے حیران تھے۔

یسوع نے شمعون سے کہا، ”ذرو مت۔ اب تم مردوں کو پکڑو گے۔“ یسوع نہیں چاہتا تھا کہ شمعون اس سے ڈرے جو ہو رہا ہے لیکن یہ جاننا چاہتا تھا کہ اس کی زندگی کے لیے ایک عظیم منصوبہ ہے۔ شمعون اور اس کے ساتھی اپنی کشتیاں زمین پر لانے کے بعد، انہوں نے مائی گیروں کے طور پر اپنی پرانی زندگی سے منہ موڑ لیا، اور یسوع کے پیروکار بن گئے۔

2-06 عظیم پکڑ۔ اُستاد کی راہنمائی

لوقا 1:5-11

سُرخیاں:



2-07 موسیٰ پیدا ہوا۔ اُستاد کی راہنمائی

خروج 2

سُرخیاں:

- 1) یوسف نے خط کے سات سال کے لیے اچھی منصوبہ بندی کی تھی۔ لوگ اُس کے پاس جمع شدہ خوراک خریدنے آئے۔ جیسے جیسے سال گزرتے گئے، لوگوں کے پاس خوراک خریدنے کے لیے پیسے ختم ہو گئے۔ انہوں نے یوسف سے کہا کہ وہ اپنے جانوروں کے ساتھ کھانا خریدیں گے۔
- 2) جیسے جیسے مزید وقت گزرتا گیا، لوگوں کو پھر سے پیسوں کی ضرورت پڑی۔ اس بار، یوسف نے لوگوں اور ان کی زمین کو خرید لیا۔ اب وہ فرعون کے غلام ہوں گئے۔
- 3) یوسف اور اس کے خاندان کو عبرانی کہا جاتا تھا۔ یوسف اپنے لوگوں کو مصر لایا تھا تاکہ ان کی دیکھ بھال کی جائے۔ اس کے خاندان میں بہت سے لوگ تھے۔ جیسے جیسے سال گزرتے گئے، وہاں بہت زیادہ عبرانی لوگ پیدا ہوئے۔
- 4) ایک نیا اور بہت ہی بُرا فرعون مصر کا حکمران بنا۔ اسے ڈر تھا کہ عبرانی لوگ مصری لوگوں سے زیادہ طاقتور ہو جائیں گے۔ اس نے تمام عبرانی بچوں کو مارنے کی کوشش کی۔
- 5) ایک بچہ بچ گیا۔ اُس کی ماں نے اسے ایک ٹوکری میں ڈالا اور اُسے دریا میں تیرنے کے لیے چھوڑ دیا۔
- 6) فرعون کی بیٹی نے بچہ ڈھونڈ کر رکھا لیا۔ اُس نے اُس کا نام موسیٰ رکھا۔

سوالات:

- 1) جب لوگوں کے پاس سے پیسے ختم ہو گئے تو سب سے پہلے انہوں نے کیا پیش کیا جس سے کھانا خریدیں؟
- 2) جب لوگوں کے پاس پیسے اور جانور ختم ہو گئے تو انہوں نے کھانا خریدنے کے لیے کیا دیا؟
- 3) یوسف کی قوم کو کیا کہا جاتا تھا؟
- 4) فرعون کس چیز سے ڈرتا تھا؟
- 5) اُس نے کیا کرنے کی کوشش کی؟
- 6) فرعون کی بیٹی کو پانی میں سے کیا ملا؟
- 7) فرعون کی بیٹی نے بچے کا نام کیا رکھا؟

جوابات:

- 1) لوگوں نے یوسف کو اپنے جانور دے کر کھانا خریدا۔
- 2) لوگوں نے یوسف سے کہا کہ وہ اُن کی زمین لے سکتا ہے اور انہیں غلام بنا کر رکھ سکتا ہے تاکہ وہ کھانا خرید سکیں۔
- 3) یوسف کے لوگوں کو عبرانی کہا جاتا تھا۔

4) فرعون کو ڈر تھا کہ عبرانی لوگ مصریوں سے زیادہ طاقتور ہو جائیں گے۔

5) فرعون نے تمام بچوں کو قتل کرنے کی کوشش کی۔

6) فرعون کی بیٹی کو پانی میں ایک عبرانی بچہ ملا۔

7) اُس نے اُس کا نام موسیٰ رکھا۔

2-07 موسیٰ پیدا ہوا

خروج 2

مصر میں سات اچھے سالوں کے بعد، جب کھانے کی بہتات تھی، سات مشکل سال آئے جب کھانا نہیں تھا۔ جوزف نے اچھی منصوبہ بندی کی تھی، لیکن لوگوں کا پیسہ ختم ہو رہا تھا۔

لوگ یوسف کے پاس آئے اور کہا، "ہمیں کھانے کی ضرورت ہے، لیکن ہمارے پاس اسے خریدنے کے لیے پیسے نہیں ہیں۔" یوسف نے اُن سے کہا کہ وہ اسے اپنے جانور دے کر کھانا خرید سکتے ہیں۔ انہوں نے یہی کیا۔

ایک اور سال گزر گیا۔ لوگ یوسف کے پاس آئے اور کہا، "ہمیں کھانے کی ضرورت ہے، لیکن اب ہمارے پاس خریدی نے کے لیے کچھ نہیں ہے۔

. آپ ہمیں اور ہماری زمین خرید سکتے ہیں۔ ہم آپ کے خادم ہوں گے۔“ نتیجے کے طور پر، یوسف نے زمین اور لوگ خرید لیے۔ اس نے انہیں بیج

بونے اور فصلوں کی کٹائی کرنے کا طریقہ دکھایا۔

انہیں کھانے کے لیے کچھ اپنے لیے رکھنا پڑے گا۔ باقی فرعون کے پاس جائے گا۔

یوسف کا خاندان کنعان کی سر زمین سے یوسف کے ساتھ رہنے اور ان کی دیکھ بھال کے لیے منتقل ہوا تھا۔

وہ اب گوشن کی سر زمین میں رہتے تھے۔ خط کے اس دور میں وہ وہاں رہتے تھے۔ ان کا اہل خانہ بڑھتا گیا۔ نتیجے کے طور پر، زمین میں یعقوب کے بہت

سے خاندان تھے۔ وہ عبرانی کہلاتے تھے۔

کئی سال گزر گئے۔ ایک ظالم اور بدکردار بادشاہ مصر کا فرعون بن چکا تھا۔ یوسف یا اس کے خاندان کو یاد رکھیں۔ یہ نیا بادشاہ عبرانی لوگوں کو پسند نہیں کرتا

تھا۔ وہ وہاں خوفزدہ تھا۔ زیادہ سے زیادہ عبرانی بچے پیدا ہوں گے۔ اسے ڈر تھا کہ عبرانی بڑھتے جائیں گے۔ اور وہ مصریوں سے زیادہ طاقتور بن جائیں گے۔

فرعون کا منصوبہ تھا کہ وہ تمام بچے لڑکوں کو مار ڈالے جو عبرانی عورتوں کے ہاں پیدا ہوئے تھے۔ اس نے خواتین سے کہا کہ وہ اپنے بچے پیدا ہونے پر دریا

میں پھینک دیں۔ بہت سی مائیں تھیں جو اس کی وجہ سے بہت اُداس تھیں۔ ایک ماں نے اپنے بچے کو خفیہ طور پر رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے ایک ٹوکری بنائی

اور اُسے اُس میں ڈال دیا۔ اُس نے اُسے پانی میں جھاڑیوں میں رکھ دیا۔ ٹوکری دریا میں تیرنے لگی۔ اس وقت فرعون کی بیٹی اپنے نوکروں کے ساتھ دریا پر

اتر رہی تھی۔ اس نے بچے کو پانی پر تیرتے دیکھا اور بہت پر جوش ہو گئی۔ اس نے پانی سے ٹوکری نکالی اور اندر عبرانی بچے کو دیکھا۔ وہ اسے رکھنا چاہتی تھی!

اب ایک بہن تھی جو دریا میں تیرتے ہوئے اپنے چھوٹے بھائی کے پیچھے آئی تھی۔ وہ جلدی سے فرعون کی بیٹی کے پاس آئی اور کہا، "کیا تمہیں بچے کے لیے

نرس کی ضرورت ہے؟" فرعون کی بیٹی نے کہا ہاں! جاؤ اس بچے کو دودھ پلانے کے لیے ایک عبرانی عورت کو لے آؤ۔ میں اسے ادا کروں گا۔" فوراً لڑکی

اپنی ماں کو لینے بھاگی! اس کی ماں اپنے ہی بیٹے کی نرس ہو سکتی ہے! اس لیے یہ چھوٹا عبرانی بچہ فرعون کی بیٹی کا بچہ بن گیا۔ اُس نے اُس کا نام موسیٰ رکھا،

جس کا مطلب ہے "نکالا ہوا"، کیونکہ اس نے اسے پانی سے نکالا تھا۔ وہ بڑا ہو کر عبرانی لوگوں کو کنعان کی سر زمین پر واپس لے جائے گا۔



Kids of Destiny®
Reaching the Next Generation



(1) بہت پہلے، خدا کے بہت سے لوگ بادشاہ کے غلاموں کی طرح زندگی گزار رہے تھے۔ بادشاہ نے ان سے زیادہ محنت کروائی۔ لوگوں کے بچے ہوتے رہے اور ان کے خاندان بڑھتے گئے۔ بادشاہ کو اس بات کی فکر ہوئی تو اس نے حکم دیا کہ ان لوگوں کے ہاں پیدا ہونے والے تمام بچوں کو قتل کر دیا جائے۔

(2) ایک عورت تھی جس نے بیٹے کو جنم دیا۔ اس نے اسے بادشاہ سے چھپا لیا۔ اس نے ایک ٹوکری بنائی اور اس میں اپنے بچے کو ڈال کر پانی میں ڈال دیا۔

(3) بادشاہ کی بیٹی پانی کے پاس آئی اور ٹوکری کو دیکھا۔ اُس نے بچے کو دیکھا! اُس نے اُس بچے کو اپنے ساتھ رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے اس کا نام "موسیٰ" رکھا۔

(4) موسیٰ بادشاہ کے محل میں پلے بڑھے۔ ایک دن اس نے بادشاہ کے لوگوں کو اپنے لوگوں کے ساتھ براسلوک کرتے دیکھا۔ اُس نے مدد کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے غلطی سے ایک فوجی کو مار ڈالا۔ وہ خوف زدہ ہو گیا۔ وہ بھاگ کر صحرائیں چلا گیا۔

(5) موسیٰ چالیس سال تک صحرائیں رہے۔ وہ کھیت کے جانوروں کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ جن لوگوں کو اس نے چھوڑا وہ خدا کو پکارنے لگے کہ وہ بادشاہ سے دُور ہونے اور کسی دوسرے ملک میں جانے میں مدد کرے۔ خُدا نے اُن کی دُعائی اور اُن کو بچانے کا منصوبہ بنایا۔

سوالات:

(1) بادشاہ نے کیا کیا جب وہ ڈر گیا تھا کہ غلاموں کے خاندان بہت بڑھ رہے ہیں؟

(2) ایک خاتون نے اپنے بچے کو بچانے کے لیے کیا کیا؟

(3) بادشاہ کی بیٹی نے بچہ پا کر کیا کیا؟

(4) بادشاہ کی بیٹی نے بچے کا کیا نام رکھا؟

(5) موسیٰ صحرائیں کیوں بھاگا؟

(6) کیا خُدا نے لوگوں کی دعائیں سنی؟

جوابات:

(1) بادشاہ نے غلاموں کے بچوں کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا۔

(2) ایک عورت نے ایک ٹوکری بنائی اور اس میں اپنا بچہ ڈالا اور اسے دریائیں بہا دیا۔

(3) بادشاہ کی بیٹی نے بچے کو اپنا رکھا۔

(4) بچے کا نام موسیٰ رکھا گیا۔

(5) موسیٰ نے غلطی سے ایک سپاہی کو مار ڈالا جو غلاموں میں سے ایک کے ساتھ براسلوک کر رہا تھا۔

(6) خُدا نے لوگوں کی دعائیں سنیں۔ اُس نے انہیں بچانے کا منصوبہ بنایا۔

2-08 ایک بہت بڑی نجات

خُروج 1:6-12؛2

یہ کہانی اُن دنوں کی ہے جب خدا کے بہت سے لوگ ایک غیر ملکی بادشاہ کے غلاموں کی طرح زندگی گزار رہے تھے۔ بادشاہ نے ان پر آقا مقرر کیے جنہوں نے ان سے محلات اور شہر بنانے میں مزدوروں کے طور پر کام کیا۔ انہیں دن رات کام کرنے پر مجبور کیا۔ ان سب کے باوجود، خدا کے لوگوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا۔ یہ دیکھ کر بادشاہ پریشان ہو گیا اور ملک میں حکم جاری کر دیا کہ مزدور کے ہاں جتنے بھی بیٹے پیدا ہوں انہیں قتل کر دیا جائے۔

اس دوران ایک عورت تھی جس نے بیٹے کو جنم دیا۔ تین ماہ تک اس نے اسے چھپا کر رکھا تھا۔ لیکن، جب وہ اسے مزید چھپانہ سکی، تو اس نے بچے کو بچانے کا ایک طریقہ سوچا۔ اس نے اپنی بیٹی، بچے کی بڑی بہن سے کہا کہ دریا کے کنارے اگے والے کچھ سرکنڈے لے کر آئے۔ اس نے سرکنڈوں کی ایک ٹوکری بنائی اور اس کے اندر کوتار کول کی تہہ سے ڈھانپ دیتا کہ اندر کا حصہ خشک رہے۔ پھر اس نے بچے کو ٹوکری میں بٹھا کر دریا کے کنارے پانی میں ڈال دیا۔ اس نے اپنی بیٹی سے کہا کہ وہ اس پر نظر رکھے۔

جب بادشاہ کی بیٹی نہانے کے لیے بڑی ندی پر آئی تو اس کی نظر ٹوکری پر پڑی۔ اس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ وہ ٹوکری اس کے پاس لے آئیں۔ جیسے ہی اس نے ٹوکری کے اندر جھانکا تو اسے ایک خوبصورت بچہ نظر آیا۔ جب اس نے بچے کو دیکھا تو اسے معلوم ہوا کہ وہ مزدوروں میں سے ایک کا ہے لیکن اسے اُس پر ترس آیا اور اس نے اسے اپنے بیٹے کی طرح پالنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے بچے کو "موسیٰ" کہا، جس کا مطلب ہے پانی سے نکالا ہوا۔

پھر بچے کی بہن شہزادی کے سامنے آئی اور اس سے پوچھا کہ کیا اسے بچے کی دیکھ بھال اور دودھ پلانے کے لیے کوئی نوکرنی کی ضرورت ہے؟ اس نے جس نوکرنی کو بلا یا وہ کوئی اور نہیں بلکہ بچے کی اپنی ماں تھی۔

موسیٰ بادشاہ کے محل میں پلا اور بڑھا۔ ایک دن جب اس نے دیکھا کہ بادشاہ کے سپاہی اس کے لوگوں کے ساتھ کتنا براسلوک کرتے ہیں تو وہ بہت غمگین ہوا۔ اس نے سوچا کہ وہ اپنی طاقت سے اپنے لوگوں کو بچا سکتا ہے، لیکن وہ ناکام رہا۔ ایک دن، اس نے اپنے لوگوں کے سپاہیوں میں سے ایک کے مارے جانے سے بچانے کی کوشش کی اور اس نے غلطی سے سپاہی کو مار ڈالا۔ بادشاہ کی طرف سے سزا کے خوف سے وہ صحرائی طرف بھاگا۔

چالیس سال تک موسیٰ صحرائیں کھیتی باڑی کے جانوروں کی دیکھ بھال کرتا رہا۔ اتنے سالوں تک، خُدا کے لوگوں نے خُدا سے فریاد کی کہ اُنہیں اُن کے

دکھوں سے بچایا جائے۔ انہوں نے خدا کا نام لے کر پکارا کہ آؤ اور انہیں بچاؤ۔ خُدا نے اُن کی سُنی اور اُن کے بچاؤ کا منصوبہ بنایا۔ زبور 17:34 "اپنے

لوگوں کی سنتا ہے جب وہ اسے مدد کے لیے پکارتے ہیں۔ وہ ان کو ان کی تمام پریشانیوں سے بچاتا ہے۔"

2-08 ایک بہت بڑی نجات۔ اُستاد کی راہنمائی

خُروج 1:6-12؛2

سُرخیاں:



کار، فرعون کو خدا کی قدرت کا یقین ہو گیا اور اس نے بنی اسرائیل کو جانے دیا۔ یہ پہلی فح تھی۔ خدا نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اس رات کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ آج بھی، ہم اس خاص وقت کو یاد کرتے اور مناتے ہیں جب خدا نے اپنے لوگوں کو نجات دی۔

2-09 پہلی فح۔ اُستاد کی راہنمائی

خروج 3-12

سُرخیاں:

- (1) موسیٰ کو خدا کی طرف سے بھیجا گیا تاکہ بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلائی جائے۔
- (2) فرعون ضدی تھا اور سوچتا تھا کہ وہ خدا کی طرح طاقتور ہے۔
- (3) مصری عوام پر دس آفتیں آئیں۔
- (4) آخری آفت ہر خاندان کے پہلو ٹھٹھے بچے کی موت کا سبب بنے گی۔
- (5) خدا نے اسرائیلی بچوں کی حفاظت کی جب والدین نے ان کے گھروں کے دروازے کی چو کھٹوں پر بھیڑ کے بچے کا خون لگا کر اس کی اطاعت کی۔
- (6) فرعون نے بنی اسرائیل کو جانے دیا۔ آخر کار اس نے سیکھا کہ خدا سب سے طاقتور ہے۔

سوالات:

- (1) بنی اسرائیل مصر کیوں چھوڑنا چاہتے تھے؟
- (2) خدا نے کس سے کہا کہ وہ اسرائیلی لوگوں کو بچانے کے لیے جائے؟
- (3) خدا نے کتنی آفتیں نازل کیں؟
- (4) بدترین آفتیں کون سی تھیں؟
- (5) بنی اسرائیل اپنے بچوں کی حفاظت کیسے کر سکتے تھے؟
- (6) جب یہ آخری وبا ختم ہوئی تو کیا ہوا؟

جوابات:

- (1) فرعون ذلیل تھا اور اس نے بنی اسرائیل کو بہت محنتی بنایا۔
- (2) خدا نے موسیٰ سے بنی اسرائیل کو بچانے کے لیے کہا۔
- (3) خدا نے دس آفتیں نازل کیں۔
- (4) سب سے بڑی آفت پہلے پیدا ہونے والے بچے کی موت تھی۔
- (5) بنی اسرائیل کو اپنے گھروں کی چو کھٹوں پر بھیڑ کے بچے کا خون لگا کر خدا کی فرہم داری کرنی تھی۔
- (6) فرعون نے بنی اسرائیل کو جانے دیا۔ اس نے محسوس کیا کہ خدا سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ یہ کہانی بتاتی ہے کہ کس طرح یسوع خدا کے

کامل بیٹے کے طور پر ہم میں سے ہر ایک کے لیے صلیب پر مرنے کے لیے آیا۔ جب ہم اس کے خون کو اپنے دل پر حاصل کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو وہ ہمیں گناہ اور موت کی طاقت سے بچاتا ہے!

2-09 پہلی فح

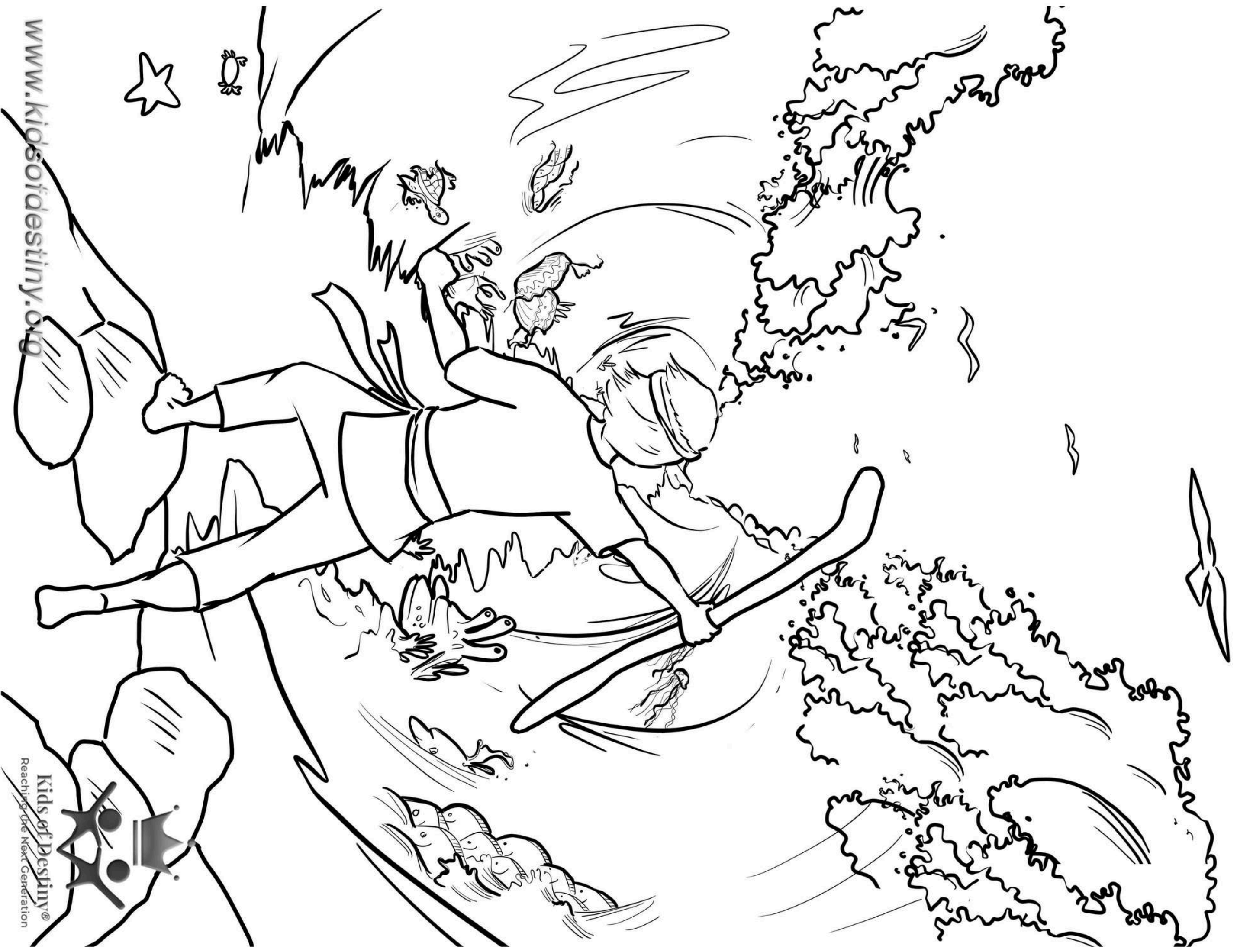
خروج 3-12

خدا کے لوگ، بنی اسرائیل، ملک مصر میں رہتے تھے۔ انہوں نے ملک کے قائد کے لیے بہت محنت کی۔ وہ فرعون کہلاتا تھا۔ بنی اسرائیل نے خدا سے مدد کی دعا کی۔ انہوں نے لمبی لمبی دعا کی۔ اُس وقت موسیٰ نام کا ایک آدمی تھا۔ وہ خدا سے محبت کرتا تھا اور خدا اس سے محبت کرتا تھا۔ ایک دن، خدا نے موسیٰ سے کہا کہ اُس کے پاس ایک کام ہے۔ موسیٰ کو فکر تھی کہ وہ تمام کام نہیں کر سکتا، اس لیے خدا نے کہا کہ موسیٰ تُو اپنے بھائی ہارون کو اپنی مدد کے لیے لے جاسکتا ہے۔ لہذا، خدا نے ان دونوں کو بتایا کہ انہیں مصر جانے اور بنی اسرائیل کو فرعون سے چھڑانے کی ضرورت ہوگی۔ لیکن سب سے پہلے، فرعون کو قائل کرنا پڑے گا کہ وہ اسرائیلی لوگوں کو ملک چھوڑنے دے۔

خدا نے فرعون کے لوگوں کو باہر نکالنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اُس نے دس مختلف برائیوں کا منصوبہ بنایا جن کو آفت کہتے ہیں، مصر کے لوگوں پر آنے والی بُری چیزوں کے ذریعے، آفات کو دیکھے گا کہ خدا اس سے کتنا زیادہ طاقتور ہے۔ خدا نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ فرعون کو ان میں سے ہر ایک آفت کے بارے میں خبر دار کریں۔ لیکن فرعون بہت ضدی تھا اور اس نے بنی اسرائیل کو جانے کی اجازت نہ دی۔

- 1- پہلی آفت، ملک کا پانی خون میں بدل گیا۔ یہ ہر جگہ پر ہوا، صاف پانی کہیں نہیں تھا۔
- 2- دوسری آفت، مینڈکوں کو لے کر آئی۔ بہت سارے مینڈک تھے۔ گھروں میں مینڈک؛ بستروں میں مینڈک؛ مینڈکوں نے لوگوں کی طرح سڑکوں پر چلنے کی کوشش کی۔
- 3- تیسری آفت جو عین تھیں۔
- 4- چوتھی آفت مکھی تھی۔
- 5- پانچویں آفت کی وجہ سے کھیت کے جانور مر گئے۔ فرعون کہتا رہا، "ٹھیک ہے! آپ لوگوں کو لے جاسکتے ہیں۔ وباؤں کو روکو!" لیکن، جیسے ہی سب کچھ معمول پر آیا، اس نے اپنا ارادہ بدل دیا۔ تو، خدا نے مزید آفتوں کی اجازت دی۔
- 6- چھٹی، آفت کی بیماری تمام لوگوں کے جسموں پر زخم تھی۔
- 7- ساتویں، آفت اولے تھے، برف کے بڑے بڑے گولے آسمان سے گر رہے تھے۔
- 8- آٹھویں آفت، ٹڈیاں تھیں جو لوگوں کو پریشان کرتی تھیں اور فصلوں کو کھا جاتی تھیں۔
- 9- نواں آفت، پورے مصر میں تین دن کی تاریکی تھی۔ کوئی دن کی روشنی نہیں تھی۔
- 10- لیکن، دسویں، آفت سب سے برا تھی۔ خدا نے فرعون کو بتایا کہ ہر خاندان میں پہلا پیدا ہونے والا بچہ مر جائے گا۔ یہ بہت سنگین تھا!

بنی اسرائیل نے خدا کی بات سنی۔ اس نے ان کو تمام آفات سے محفوظ رکھا۔ اب اس کی اطاعت کرنا خاص طور پر اہم تھا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ ایک کامل برہ کی قربانی دیں اور اُن کے گھر کے دروازے پر بھیڑ کے بچے کا خون لگائیں۔ اس رات جب موت کا فرشتہ ملک کے اوپر سے گزرے تو کسی گھر پر خون دیکھے تو اس گھر کے اوپر سے گزر جائے تو اندر موجود سب لوگ محفوظ رہیں۔ کوئی بچہ نہیں مرے گا۔ اسی لیے اسے "فح" کہا جاتا ہے۔ وہ رات آئی جب موت کا فرشتہ گزر رہا تھا۔ بہت سے بچے مر گئے حتیٰ کہ فرعون کا بیٹا بھی۔ لیکن بنی اسرائیل نے خدا کی اطاعت کی اور ان کے تمام بچے محفوظ رہے۔ آخر



10-2 ایک بہت بڑی نجات۔ اُستاد کی راہنمائی

خُروج 3-11؛ 12-29-30؛ 14-1-30؛ 15-1-18

سُرخیاں:

- (1) ایک دن جب موسیٰ کچھ جانوروں کی دیکھ بھال کر رہا تھا تو انہوں نے دیکھا کہ ایک جھاڑی سے آگ کے کچھ شعلے نکل رہے ہیں۔ لیکن جھاڑی نہیں جل رہی تھی!
- (2) خدا جھاڑی میں تھا۔ اس کے پاس موسیٰ کے لیے پیغام تھا۔ خُدا نے موسیٰ سے کہا کہ اُن لوگوں کو بچانے کے لیے جاؤ جو بادشاہ کے غلام تھے۔
- (3) موسیٰ بادشاہ کے پاس گیا اور اسے بتایا کہ خُدا نے کہا، "میرے لوگوں کو جانے دو۔" تاہم بادشاہ نے ایک نہ سنی۔
- (4) خُدا نے بادشاہ کو دس دفعہ خبردار کیا۔ بادشاہ نے لوگوں کو جانے کی اجازت دینے میں کافی دیر کر دی۔
- (5) لوگ ابھی کچھ ہی دیر میں چلے گئے تھے کہ بادشاہ کے سپاہی انہیں واپس لانے کے لیے ان کے پیچھے گئے۔ موسیٰ لوگوں کو ایک سمندر کے کنارے لے آیا۔ جب سپاہی ان کے قریب پہنچے تو موسیٰ نے خُدا کی بات سنی۔ خُدا نے موسیٰ سے کہا کہ وہ اپنا عصا سمندر میں پھینکے۔ جب اس نے ایسا کیا تو تیز ہوا آئی اور پانی کو تقسیم کر دیا تاکہ لوگ محفوظ طریقے سے دوسری طرف جاسکیں۔
- (6) جب بادشاہ کی فوج سمندر کو پار کرنے لگی تو خُدا نے پانی کو دوبارہ جمع کر کے انہیں ڈھانپ دیا۔ اس طرح خُدا نے لوگوں کو بچایا۔ موسیٰ اور لوگوں نے خُدا کی حمد کا گیت گایا۔

سوالات:

- (1) موسیٰ نے اُس دن کیا دیکھا جب وہ کچھ جانوروں کی دیکھ بھال کر رہے تھے؟
- (2) خدا موسیٰ سے کیا کروانا چاہتا تھا؟
- (3) خدا کیا چاہتا تھا کہ موسیٰ بادشاہ سے کیا کہے؟
- (4) جب بادشاہ نے لوگوں کو جانے دیا تو کیا ہوا؟
- (5) خُدا نے لوگوں کو کیسے بچایا؟

جوابات:

- (1) موسیٰ نے ایک جھاڑی کو دیکھا جس میں آگ کے شعلے تھے۔
- (2) خدا چاہتا تھا کہ موسیٰ غلاموں کو بادشاہ سے نجات دلانے۔
- (3) خُدا نے موسیٰ سے کہا کہ بادشاہ سے کہو، "میرے لوگوں کو جانے دو۔"
- (4) جب لوگ چلے گئے تو بادشاہ نے اپنے سپاہیوں کو ان کو پکڑنے کے لیے بھیجا۔

- (5) خُدا نے سمندر میں ایک راستہ بنایا تاکہ لوگ پار کر سکیں۔ پھر، جب سپاہیوں نے پار کرنے کی کوشش کی تو اس نے اسے دوبارہ ڈھانپ لیا۔ اس طرح خُدا نے لوگوں کو بچایا! جب ہم مشکل جگہوں پر خدا پر بھروسہ کرنا اور اس کی فرمانبرداری کرنا سیکھتے ہیں، تو وہ ہمیشہ ہمارے لیے راستہ بتاتا ہے!

10-2 ایک بہت بڑی نجات

خُروج 3-11؛ 12-29-30؛ 14-1-30؛ 15-1-18

ایک دن جب موسیٰ اپنے جانوروں کی دیکھ بھال کر رہا تھا تو انہوں نے دیکھا کہ ایک عجیب و غریب چیز غبار میں ہوتی ہے۔ اوہ! اس سے شعلے نکل رہے تھے! لیکن پھر بھی جل نہیں رہا تھا۔

وہ دیکھنے کے لیے قریب گیا، جب ایک بلند آواز نے کہا، ”موسیٰ“۔ موسیٰ ڈر گیا اور ایک قدم پیچھے ہٹ گیا۔ آواز جھاڑی سے آرہی تھی۔ ”میں نے اپنے لوگوں کی چیخیں سنی ہیں۔“ یہ خُدا کی آواز تھی کہ میں نے اُن کے آنسو دیکھے ہیں اور اُس پر اتر آیا ہے۔

انہیں بچاؤ۔ جاؤ اور بادشاہ سے کہو کہ میرے لوگوں کو آزاد کر دے۔

موسیٰ بہت ڈر گیا، لیکن خُدا نے اس سے کہا، ”میں تمہارے ساتھ ہوں۔“ تب موسیٰ بادشاہ کے پاس گیا اور کہا کہ میں خُدا کی طرف سے ایک پیغام لایا ہوں۔ بادشاہ نے اس کی بات نہیں سنی لیکن موسیٰ نے کہا، ”خُدا کا پیغام یہ ہے: میرے لوگوں کو جانے دو۔“ بادشاہ نے کہا، ”میں انہیں کیوں جانے دوں؟ میں انہیں جانے نہیں دوں گا۔“

خُدا نے بادشاہ کو دس بار خبردار کیا اور ہر بار اس نے لوگوں کو آزاد نہ کرنے سے انکار کیا۔ ہر بار بادشاہ نے انکار کیا۔ خُدا نے زمین پر ایک آفت بھیجی تاکہ اُسے قائل کیا جائے کہ وہ اپنے لوگوں کو جانے دیں۔

لیکن خُدا نے اپنے لوگوں کو ہر آفت سے بچایا اور ان کے لیے سونا، چاندی اور عمدہ لباس حاصل کرنے کا انتظام کیا، تاکہ وہ اس جگہ سے نکل سکیں۔ لیکن جیسے ہی بادشاہ نے سنا کہ وہ جارہے ہیں، اس نے فوراً اپنے تیز ترین سپاہیوں کو ان کا پیچھا کرنے کے لیے بھیجا۔ تاکہ اُن کو قیدیوں کے طور پر واپس لائے۔ وہ ان کو روکنے کے لیے گھوڑوں اور رتھوں کے ساتھ گئے۔

موسیٰ تمام لوگوں کے ساتھ سفر کر رہے تھے اور وہ سمندر کے کنارے پہنچے۔ جب انہوں نے سپاہیوں کو قریب آتے دیکھا تو وہ بہت ڈر گئے، لیکن موسیٰ نے کہا، ”ڈرو مت۔ خُداوند تمہارے لیے لڑے گا اور تم بادشاہ اور اس کے سپاہیوں کو پھر کبھی نہیں دیکھو گے۔“ تب خُدا نے موسیٰ سے کہا، ”اپنی لاٹھی اٹھا۔ اپنا ہاتھ سمندر پر پھیلاؤ۔ پانی تقسیم کرو تاکہ میرے لوگ خشک زمین پر چل سکیں۔ موسیٰ نے ایسا ہی کیا، اتنی تیز ہوا چلی کہ اس نے سمندر کے پانی کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ہر کوئی پانی کی دیواروں کے درمیان خشک زمین پر بحفاظت گزر گیا۔

لیکن جیسے ہی بادشاہ کی فوج سمندر کے راستے ان کا پیچھا کرنے لگی، اچانک پانی کی دونوں دیواریں آپس میں مل گئیں اور تمام سپاہی ڈوب گئے۔ اس طرح خُدا نے اپنی قوم کو بادشاہ کی غلامی سے نجات دلائی۔ پھر، موسیٰ اور لوگوں نے خُدا کی حمد کا گیت گایا: ”خُداوند میری طاقت اور میرا گیت ہے۔ وہ میری نجات بن گیا ہے۔“

فلبیوں 2: 10-11 ”تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکے۔ خُدا آسمانیوں کا ہو خُدا زمینوں کا۔ خُدا اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خُدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک رُبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خُداوند ہے۔“



- (1) موسیٰ اور ہارون نے بنی اسرائیل کو مصر میں فرعون سے نجات دلائی۔ خدا نے موسیٰ سے کہا کہ وہ بنی اسرائیل کو کنعان لے جائیں، جس ملک کا خدا نے ان سے وعدہ کیا تھا۔
- (2) بنی اسرائیل نے شکایت کی کہ ان کے پاس کھانے کو کھانا نہیں ہے۔ انہوں نے موسیٰ سے کہا، ”تم نے ہمیں مصر میں کیوں نہیں مرنے دیا۔ ہمارے پاس وہاں کھانے کے لیے اچھا کھانا تھا۔
- (3) خدا نے بنی اسرائیل پر کھانا نازل کیا۔ اس نے صبح کو روٹی بھیجی۔ لوگ اسے ”من“ کہتے تھے۔ اور چھوٹے پرندے جنہیں ”بٹیر“ کہا جاتا تھا۔ خدا نے یہ ہدایت بھی دی کہ ہر دن کے لیے کھانا کیسے جمع کرنا ہے۔
- (4) کچھ لوگوں نے ہدایات پر عمل کیا، کچھ لوگوں نے نہیں کیا۔ ہدایات پر عمل کرنے والوں کے پاس کھانے کے لیے کافی تھا۔ جن لوگوں نے اضافی کھانا اکٹھا کیا، انہیں معلوم ہوا کہ اس میں کیڑے تھے اور اگلے دن اس کی بدبو آرہی تھی۔
- (5) خدا نے بنی اسرائیل کو یہ خوراک چالیس سال تک دی۔ انہوں نے من کھایا یہاں تک کہ وہ کنعان کی سرحد تک پہنچ گئے، جس ملک کا خدا نے ان سے وعدہ کیا تھا۔

سوالات:

- (1) خدا نے موسیٰ کو بنی اسرائیل کو کس سرزمین پر لے جانے کو کہا؟
- (2) لوگ کس بات کی شکایت کرنے لگے؟
- (3) خدا نے بنی اسرائیل کے لیے کون سا کھانا بھیجا؟
- (4) لوگوں نے جو اضافی خوراک لی اس کا کیا ہوا؟
- (5) خدا نے انہیں یہ کھانا کب تک دیا؟

جوابات:

- (1) خدا نے موسیٰ سے کہا کہ بنی اسرائیل کو کنعان کی سرزمین پر لے جائیں۔
- (2) لوگوں نے شکایت کی کہ ان کے پاس کھانا نہیں ہے۔
- (3) خدا نے چھوٹے پرندے بھیجے، جنہیں بٹیر کہتے ہیں۔ اس نے روٹی بھی بھیجی جسے لوگ ”من“ کہتے تھے۔
- (4) اگلے دن اضافی کھانے سے اس میں کیڑے پڑتے اور بدبو آتی۔
- (5) خدا نے انہیں یہ خوراک چالیس سال تک دی، یہاں تک کہ وہ کنعان کی سرحد پر پہنچے۔

2-11 بیابان میں من

خروج 16

خدا نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون سے کہا تھا کہ وہ مصر جائیں اور بنی اسرائیل کو فرعون سے چھڑائیں جس نے ان کے ساتھ برا سلوک کیا تھا۔ فرعون اور مصری عوام پر بہت سی آفتیں آنے کے بعد بنی اسرائیل کو مصر کو چھوڑنے کی اجازت دی گئی۔ خدا نے ان کے لیے ایک نئی سرزمین، کنعان کی سرزمین کا وعدہ کیا تھا۔

اگرچہ بنی اسرائیل مصر میں اپنی مشکل زندگی چھوڑنے پر شکر گزار تھے، لیکن جلد ہی وہ موسیٰ اور ہارون سے شکایت کرنے لگے۔ ”خدا نے ہمیں مصر میں کیوں نہیں مرنے دیا جہاں ہمارے پاس کھانے کے لیے شاندار گوشت اور روٹی تھی؟ آپ ہمیں اس بیابان میں لے آئے ہیں جہاں ہم بھوکے مرجائیں گے! خدا نے موسیٰ سے کہا، ”میں تمہارے لیے آسمان سے روٹی برساؤں گا۔ لوگوں کو ہر روز باہر جانے اور کھانے کے لیے ایک حصہ جمع کرنے کی ضرورت ہوگی۔ میں ان کی جانچ پڑتال کروں گا کہ آیا وہ میری ہدایات پر عمل کریں گے۔ ہفتے کے چھٹے دن، وہ پائیں گے کہ ان کے پاس دو دن سے زیادہ ہے۔ ساتویں دن انہیں آرام کرنا چاہیے۔

اگلی صبح، لوگوں نے زمین پر کسی باریک اور فلکی چیز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے دیکھے۔ وہ آپس میں کہنے لگے یہ کیا ہے؟ اس خوراک ”منا“ کہا جاتا تھا، جو ان کی اپنی زبان میں ایک لفظ تھا جس کا مطلب تھا ”یہ کیا ہے؟“ موسیٰ نے انہیں بتایا کہ یہ روٹی تھی جو خدا نے انہیں کھانے کے لئے دی تھی۔ بنی اسرائیل کو ہر ایک شخص کے لیے مناسب مقدار میں من لینے کے لیے بتایا گیا تھا۔ ہدایت کی تعمیل کرنے والوں کے پاس کھانے کے لیے کافی تھا اور وہ سیر ہو گئے۔ جن لوگوں نے موسیٰ کی بات نہ مانی اور اس سے زیادہ لے لیا، اگلی صبح ان کے اضافی من میں کیڑے تھے اور اس سے بدبو آرہی تھی۔ اور جو ساتویں دن من کے لیے نکلے انہیں کچھ نہ ملا۔ انہیں خدا کی باتوں کو ماننا کے لیے سیکھنا تھا۔

خدا نے کہا، ”دیکھو؟ اصولوں کو سیکھنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟ چھٹے دن، وہ چیز لے لے جو دو دن کے لیے درکار ہے۔ ساتویں دن آرام کرو۔“ بنی اسرائیل کو اصول پسند نہیں تھے اور وہ ایک دوسرے سے شکایت کرنا پسند کرتے تھے۔

تھوڑی دیر کے بعد لوگ صرف روٹی کھا کھا کر تھک گئے اور موسیٰ سے شکایت کی۔ تب خدا نے موسیٰ سے کہا، ”لوگوں سے کہو، ’شام کو تم گوشت کھاؤ گے۔ صبح، تم روٹی کھاؤ گے۔“ اس رات، چھوٹے پرندے جنہیں ”بٹیر“ کہا جاتا تھا، اپنے کیمپ میں اڑ گئے۔ وہاں ہر ایک کے لیے گوشت کھانے کے لیے کافی ہے۔

بنی اسرائیل نے بیابان میں سفر کرتے ہوئے چالیس سال تک من کھایا۔ خدا نے ہر روز ان کے لیے من اور بٹیر مہیا کیا۔ انہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ جب وہ کنعان کی سرحد پر پہنچ گئے تو ان کے پاس کھانا تھا۔ جس ملک کا خدا نے ان سے وعدہ کیا تھا۔

2-11 بیابان میں من۔ اُستاد کی راہنمائی

خروج 16

سُرخیاں:



خدا نے ان اصولوں کو پتھر کی تختیوں پر رکھا اور موسیٰ انہیں واپس پہاڑ پر سے لوگوں کے پاس لے گیا۔

2-12 دس احکام - اُستاد کی راہنمائی

خروج 19، 20

سُرخیاں:

- (1) لوگ سفر پر تھے۔ موسیٰ انہیں رہنے کے لیے ایک نئی جگہ کی طرف لے جا رہا تھا۔ یہ ایک لمبی سیر تھی۔ سب کو ساتھ رکھنا تھا۔ کبھی کبھی یہ مشکل ہوتا۔ وہ پر بہت سارے لوگ تھے۔ کبھی کبھی وہ ناراض ہو جاتے۔ تاہم، خدا نے انہیں سمجھا اور ہمیشہ اُن کے ساتھ رہا۔
- (2) خدا موسیٰ سے پہاڑ پر بات کرنا چاہتا تھا۔ اس کے پاس لوگوں سے کچھ کہنا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اس کے چنے ہوئے لوگ ہوں۔ وہ خدا کے خاص لوگ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وہی کریں گے جو اُس نے اُن سے کہا تھا۔
- (3) جب موسیٰ دوبارہ پہاڑ پر گیا تو لوگوں کو کہا کہ وہ ان کے پیچھے نہ آئیں یا خدا کو دیکھنے اور دیکھنے کی کوشش نہ کریں۔ خدا پاک تھا۔ اگر انہوں نے ان چیزوں کو آزما یا تو وہ مر جائیں گے۔
- (4) خدا نے موسیٰ کو بھی اجازت نہیں دی کہ اُسے دیکھے۔ اس نے موسیٰ کو 10 اصول دیئے (جسے دس احکام کہتے ہیں) لوگوں کو یہ بتانے کے لیے کہ مقدس زندگی کیسے گزاری جائے۔

سوالات:

- (1) لوگ مصر کیوں چھوڑ رہے تھے؟
- (2) اس شخص کا نام کیا تھا جو انہیں نئی زمین کی طرف لے جا رہا تھا؟
- (3) موسیٰ کو خدا سے بات کرنے کے لیے کہاں جانا پڑا؟
- (4) خدا نے موسیٰ کو لوگوں کے ساتھ اشتراک کرنے کے لیے کتنے اصول دیئے؟
- (5) خدا کیا کرے گا اگر لوگ اس کی باتوں پر عمل کریں؟

جوابات:

- (1) وہ ایک نئی زمین کا سفر کر رہے تھے جس کا خدا نے ان سے وعدہ کیا تھا۔
- (2) اُس آدمی کا نام موسیٰ تھا۔
- (3) موسیٰ کو پہاڑ پر جانا تھا۔
- (4) خدا نے موسیٰ کو 10 اصول دیئے جنہیں 10 احکام کہتے ہیں۔
- (5) خدا اُن کو اپنا خاص آدمی بنائے گا۔

2-12 دس احکام

خروج 19، 20

بہت پہلے، موسیٰ نامی ایک شخص نے مصر کی سرزمین سے خدا کے لوگوں کی راہنمائی کی۔ ان لوگوں نے، عبرانی لوگوں کے ساتھ مصر میں بدسلوکی کی تھی اور خدا نے انہیں رہنے کے لیے دوسری جگہ لے جانے کا وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے اس نئی جگہ کو ”وعدہ کی سرزمین“ کہا۔

راستے میں بہت سے مسائل تھے۔ لوگ شکایت کرنے لگے اور موسیٰ سے بہت سے سوالات کرنے لگے کہ خدا ان کی دیکھ بھال کیسے کرے گا۔ موسیٰ نے جتنا ممکن ہو سکا جواب دینے کی کوشش کی۔ البتہ کبھی کبھی وہ ان سے ناراض ہو جاتا تھا لیکن خدا تب بھی ہمیشہ ان کے ساتھ تھا خواہ وہ خوش ہوں یا نہ ہوں۔ خدا نے انہیں کبھی ناکام نہیں کیا۔

ایک دن خدا نے موسیٰ کو بلایا کہ وہ اس سے ملنے کے لیے کوہ سینا نامی پہاڑ پر آئے۔ جب موسیٰ وہاں پہنچا تو خدا نے کہا کہ اس کے پاس لوگوں کے لیے کچھ اصول ہیں۔ اگر وہ ان قوانین کو سنیں اور ان پر عمل کریں جو خدا نے ان کے لیے بنائے ہیں، تو وہ بہت خاص ہوں گے۔ زمین پر موجود تمام لوگوں میں سے، وہ خدا کے چنے ہوئے لوگ ہوں گے۔ موسیٰ نے واپس جا کر لوگوں سے کہا۔ وہ سب مان گئے۔ ”جو کچھ بھی خدا ہمیں کرنے کو کہے گا، ہم کریں گے،“ انہوں نے کہا۔

لوگوں کو اپنے جسم صاف کرنے اور اپنے کپڑے صاف کرنے تھے۔ پھر تیسرے دن خداوند تمام لوگوں کی نظر میں کوہ سینا پر اترے گا۔ انہیں کہا گیا کہ موسیٰ کا انتظار کریں جب وہ پہاڑ پر خدا کے پاس پہنچے۔ پہاڑ کے چاروں طرف حدیں تھیں تاکہ لوگ موسیٰ کی پیروی نہ کریں۔ خدا بہت مقدس تھا۔ اگر موسیٰ کے علاوہ کسی نے پہاڑ پر جانے کی کوشش کی تو وہ مر جائیں گے، پہاڑ پر دھواں تھا، اس لیے موسیٰ خدا کا چہرہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔ وہ صرف اُسے سن سکتا تھا۔

خدا نے لوگوں کے لیے یہ 10 احکام، یا اصول دیے ہیں:

- (1) خدا کو آپ کی زندگی میں سب سے پہلے ہونا چاہئے۔ کوئی دوسرا خدا انہیں ہونا چاہئے۔
- (2) کوئی تراشی ہوئی یا ہاتھ سے بنائی ہوئی مورتیاں نہ رکھیں۔ ان کی عبادت نہ کرو اور نہ ان کی خدمت کرو۔
- (3) خدا کا نام بے فائدہ استعمال نہ کریں۔ اس کا نام پاک ہے۔ اسے صرف اس وقت استعمال کریں جب آپ اس کے بارے میں بات کر رہے ہوں یا اس سے دعا کر رہے ہوں۔
- (4) ہفتے کے ساتویں دن کو پاک دن کے طور پر رکھنا یاد رکھیں۔ ہمیں اسے آرام کے لیے استعمال کرنا چاہیے نہ کہ کام کے لیے۔
- (5) اپنے والدین کی عزت کریں: ان کی بات سنیں اور ان کی باتوں کا احترام کریں۔
- (6) کسی کو قتل نہ کرو۔
- (7) اپنی شادی کے وعدوں کو مت توڑو۔
- (8) چوری نہ کرنا۔
- (9) اپنے پڑوسیوں کے بارے میں جھوٹ مت بولو۔
- (10) اپنے پڑوسیوں کی چیزیں بھی نہیں لینا چاہئے۔



یسوع نے اس دن اور بھی بہت سے سبق حاصل کیے تھے۔ لوگ حیران رہ گئے کہ تاریخ کتنی شاندار تھی۔ مذہبی رہنماؤں سے چیزیں سیکھنا مشکل تھا۔ لیکن یسوع سے چیزیں سیکھنا بہت آسان تھا۔ لوگ جانتے تھے کہ یسوع نے جو کہا وہ سچ تھا۔

2-13 یسوع پہاڑی پر تعلیم دیتا ہے۔ اُستاد کی راہنمائی

متی 5-7

سُرخیاں:

- 1) یسوع پہاڑ پر بہت سارے لوگوں کو تعلیم دے رہا تھا۔ اس کے پاس بات کرنے کے لیے بہت سی چیزیں تھیں۔ پہلی چیز جو اس نے سکھائی وہ یہ تھی کہ خُدا اُن کو کیسے برکت دینا چاہتا ہے۔ خُدا کیسے چاہتا ہے کہ وہ خوش رہیں۔ یسوع نے کہا کہ خُدا اُن لوگوں کو برکت دیتا ہے جو غریب ہیں اور جو محسوس کرتے ہیں کہ انہیں اس کی ضرورت ہے۔ خُدا اُن کو برکت دیتا ہے جو غمگین ہیں۔ خُدا رحم کرنے والوں کو برکت دیتا ہے۔
- 2) یسوع نے لوگوں کو دعا کرنے کا طریقہ بھی دکھایا۔ ہمیں یہاں زمین پر خُدا سے اُس کی بھلائی مانگنی چاہیے اور اُس پر بھروسہ کرنا چاہیے کہ وہ ہمیں وہ دے گا جس کی ہمیں ضرورت ہے۔
- 3) یسوع نے انہیں مشکل سبق بھی سکھایا۔ ہمیں اپنے دشمنوں سے پیار کرنا چاہیے۔ ہمیں ان لوگوں کے ساتھ اچھی چیزوں کی تلاش کرنی چاہیے جو ہمارے لیے ناچیز ہیں۔
- 4) یسوع نے ان سے کہا کہ فکر نہ کرو۔ خُدا اُن کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے۔ خُدا پرندوں کی دیکھ بھال کرتا ہے اور انہیں وہ خوراک دیتا ہے جس کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔ خُدا پھولوں کی دیکھ بھال کرتا ہے اور وہ کیسے نظر آتے ہیں۔ ہم ان سے بھی زیادہ اہم ہیں۔
- 5) لوگ حیران رہ گئے کہ یسوع نے انہیں کیا سکھایا۔ وہ یسوع کو سننا پسند کرتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اس نے سچ کہا تھا۔

سوالات:

- 1) جب یسوع نے پہاڑ پر ان سے بات کی تو سب سے پہلے کس چیز کے بارے میں سکھایا؟
- 2) یسوع نے کیسے کہا کہ ہمیں دعا کرنی چاہیے؟
- 3) یسوع نے ہمارے دشمنوں کے بارے میں کیا کہا؟
- 4) یسوع نے کیوں کہا کہ فکر نہ کرو؟
- 5) لوگ یسوع کی تعلیم کو سننا کیوں پسند کرتے تھے؟

جوابات:

- 1) پہلی چیز جس کے بارے میں یسوع نے پہاڑ پر سکھایا وہ یہ تھا کہ خُدا انہیں کس طرح برکت دینا چاہتا ہے۔
- 2) یسوع نے کہا جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہمیں یہاں زمین پر خُدا سے بہترین مانگنا چاہئے اور اس پر بھروسہ کرنا چاہئے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔

3) یسوع نے کہا کہ ہمیں اپنے دشمنوں سے پیار کرنا چاہیے۔

4) یسوع نے کہا کہ خُدا پرندوں اور پھولوں کا خیال رکھتا ہے اور ہم خُدا کے لئے ان سے زیادہ اہم ہیں۔

5) لوگ یسوع کی تعلیم کو سننا پسند کرتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اس نے سچ کہا تھا۔

2-13 یسوع پہاڑی پر تعلیم دیتا ہے

متی 5-7

یسوع کو لوگوں سے بات کرنا اور انہیں تعلیم دینا پسند تھا جہاں وہ سننے کے لیے جمع ہوتے تھے۔ کبھی کبھی وہ کشتی میں کھڑا ہو جاتا۔ کبھی کبھی وہ کسی کے گھر میں بہت سے لوگوں سے بات کرتا۔ ایک دن، اس نے ایک پہاڑی پر تعلیم دینے کا انتخاب کیا۔ وہاں پر کافی جگہ تھی۔ بہت سے لوگوں کے لیے۔ اس کے پاس ان سے بات کرنے کے لیے اہم چیزیں تھیں۔

سب سے پہلے، یسوع نے انہیں سکھایا کہ خُدا کیسے چاہتا ہے کہ وہ خوش رہیں۔ یہاں کچھ چیزیں ہیں جو اس نے کہی ہیں۔

"خُدا اُن لوگوں کو برکت دیتا ہے (خوش کرتا ہے) جو غریب ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ انہیں اس کی ضرورت ہے۔

مُبَارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پائیں گے۔

مُبَارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔

مُبَارک ہیں وہ جو راست بازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے

یسوع نے انہیں ایک مثال بھی دی کہ دعا کیسے کی جائے۔ آپ نے فرمایا: اس طرح دُعا کیا کرو۔

” اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری مرضی جس طرح آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہمارے روز کی روٹی روز ہمیں دے۔ ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے بلکہ بُرائی سے بچا۔ آمین تُو ہماری زندگیوں کا مالک ہے! تُو ہر کام کر سکتا ہے“

یسوع نے انہیں کچھ مشکل چیزیں بھی بتائی تھیں۔ اس نے کہا اپنے دشمنوں سے پیار کرو! یہ کرنا بہت مشکل ہے۔ اس نے کہا کہ تم اپنے نفرت کرنے

والوں کے ساتھ بھلائی کرو۔ اُس نے کہا کہ دعا کرو اور اُن لوگوں کے ساتھ اچھی چیزیں پیش کرنے کی کوشش کرو جو ہمارے لیے ناقص چیزیں پیش

کرتے ہیں۔ یسوع سے سیکھنا کتنا مشکل ہے! لیکن اُس نے کہا کہ اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ہم اپنے آسمانی باپ خُدا کی طرح ہوں گے۔

یسوع نے انہیں یہ بھی سکھایا کہ اگر وہ اپنی زندگی میں پریشان ہوں تو کیا کرو۔ کیا آپ کے پاس کبھی ایسی چیز ہے جس کے بارے میں آپ پریشان ہیں؟ یسوع کے پاس بھی اس کا جواب تھا۔ یسوع کے پاس کئی مثالیں تھیں کہ خُدا کس طرح اپنی مخلوق کا خیال رکھتا ہے، جس میں ہم جیسے لوگ بھی شامل ہیں۔

- یسوع نے کہا، "ہو امیں پرندوں کو دیکھو۔ وہ نہ بیج بوتے ہیں اور نہ فصلیں اکٹھی کرتے ہیں، لیکن ان کے پاس کھانے کے لیے ہمیشہ کھانا ہوتا ہے۔" کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے! خُدا ہمیشہ اُن کو دکھاتا ہے کہ کھانا کہاں تلاش کرنا ہے۔ یسوع نے کہا کہ ہم پرندوں سے زیادہ اہم ہیں۔
- پھر، یسوع نے پھولوں کے بارے میں بتایا۔ اس نے کہا کیا تم کبھی لباس کے بارے میں فکر مند ہو؟ کھیت میں پھولوں کو دیکھو! انہیں پہننے کے لیے کچھ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خُدا صرف وہی فراہم کرتا ہے جس کی انہیں ہر دن کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ بہترین نظر آئیں۔

- یسوع نے کہا کہ روزمرہ تلاش کرنے کی سب سے اہم چیز یہ ہے کہ ہم خُدا کو خوش کریں۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ہمیں اپنی روزمرہ کی زندگی کی چیزوں کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ خُدا ہمیشہ ہمارا خیال رکھے گا۔
- "اس کی فکر نہ کرو کہ کل کیا ہو سکتا ہے،" یسوع نے لوگوں سے کہا۔ "جب آپ کے راستے میں مشکلات آئیں گی تو خُدا آپ کی مدد کرے گا۔"

Note:

بائبل کہانی رنگ بھرنے والی کتاب۔
مترجم: جین موریٹس/سونیا گلوریس۔
ACTSCO پبلشر:

www.kidsofdestiny.org
info@kidsofdestiny.org



